روزنامہ

وطن

WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعرات
06 فروری 2024
THURSDAY
06-FEBRUARY-2025

صفحہ 08 تلک ورما کی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں چھلانگ

صفحہ 08 بابر اور رضوان کی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں تنزلی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 30 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر داخلہ امیت شاہ نے دوسرے روز بھی اپنی رہائشگاہ پر میٹنگ کی صدارت کی

جموں و کشمیر کی مجموعی صورتحال کا احاطہ

وزیر اعظم کی قیادت میں سرکار جموں و کشمیر سے دہشت گردی کا صفایا کرنے کیلئے پر عزم

سرینگر/05 فروری//

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر سے دہشت گردی کا مکمل صفایا کرنے کیلئے پر عزم ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام نمایاں طور پر کمزور ہوا ہے۔ وزیر داخلہ نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو تیز کریں اور صفر دراندازی کے ہدف کو حاصل کریں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے دوسرے روز بھی جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کے ساتھ ساتھ دیگر امور کا جائزہ لینے کیلئے نئی دلی میں اپنی رہائشگاہ پر اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں

وزیر داخلہ کو سیکورٹی حکام نے جموں و کشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری دینے کے علاوہ سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں اور ملی ٹنسی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول، فوجی سربراہ جنرل ویودی،، انٹیلی جنس بیورو کے سربراہ،، داخلہ سیکرٹری اجے بھلا، جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹنٹ جنرل سچیندر را، 15 کور کے فوجی کمانڈر، پولیس سربراہ نلین پربھارت کے ساتھ ساتھ وزارت داخلہ کے اعلیٰ افسران اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ کو جموں و کشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس کے علاوہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ والے علاقوں کی صورتحال، سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ۔۔۔101

مشرق وسطیٰ کے حوالے سے ایک غیر معمولی پیش رفت

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا غزہ پر قبضہ کرنے کا اعلان، اسے ترقی یافتہ بنائیں گے

سرینگر:5،فروری//

مشرق وسطیٰ کے حوالے سے ایک غیر معمولی پیش رفت میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فلسطین کی محصور اور اسرائیل کے ہاتھوں تباہ کی گئی پٹی غزہ پر قبضہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر کا غزہ پر قبضہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہم اسکے مالک ہوں گے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ فلسطینیوں

کے پاس غزہ چھوڑنے کے سوا کوئی چارہ نہیں، اور یہ کہ فلسطینیوں کو اردن اور مصر میں بسایا جائیگا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق وائٹ ہاؤس میں اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ میٹنگ کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا غزہ کی پٹی پر قبضہ کرے گا اور ہم اس کے مالک ہوں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ غزہ پر قبضہ کرکے ہم اسے۔۔۔102

SIA کے بڈگام میں 2 مقامات پر چھاپے

سرینگر:5،فروری//

حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) نے بدھ کے روز بڈگام ضلع میں 2 مقامات پر دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں چھاپے مارے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) کی ٹیموں نے بدھ کو ضلع بڈگام میں 2 مقامات پر چھاپے مارے۔ جن جگہوں پر چھاپہ مارا گیا ان میں سے ایک کارڈیلر کا ہے جبکہ۔۔۔103

دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے شبانہ درجہ حرارت میں کمی درج، سرینگر میں منفی 1.2 ڈگری سیلسیس

آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان، کسی بھی بڑی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں: محکمہ موسمیات

سرینگر/05 فروری//

دن بھر کھلی دھوپ نکلنے اور خشک موسمی صورتحال کے چلتے شبانہ درجہ حرارت میں پھر کمی درج ہوئی۔ وادی میں شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے اور شہرہ آفاق گلمرگ منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ کے ساتھ سرد ترین علاقہ درج ہوا۔ ادھر محکمہ

موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 6 سے 8 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا جبکہ 9 اور 10 فروری کو پھر سے بارشوں اور برفباری کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں موسمی صورتحال میں بہتری کے بیچ جہاں دن کے درجہ حرارت میں کافی بہتری درج ہوئی ہے تاہم شبانہ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن بھر کھلی۔۔۔104

جموں و کشمیر میں خواتین کیلئے کوئی علیحدہ جیل نہیں ہے

خواتین قیدیوں اور ان کے بچوں کی بھلائی کے بارے میں سفارشات فراہم کی گئی

سرینگر/05 فروری//

وزارت داخلہ نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں خواتین کیلئے کوئی علیحدہ جیل نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزارت داخلہ کی طرف سے لوک سبھا میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں خواتین کیلئے کوئی مخصوص جیل نہیں ہے۔ تازہ ترین جیل شماریات انڈیا 2022 کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے وزارت داخلہ نے کہا کہ جموں کشمیر کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شامل ہے جس میں خواتین قیدیوں کیلئے علیحدہ جیل نہیں ہے۔ آئین کے مطابق جیلوں کا انتظام اور انتظام متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے دائرہ اختیار میں آتا ہے تاہم وزارت داخلہ وقتاً فوقتاً جیل انتظامیہ کی مدد کے لیے رہنما خطوط جاری کرتی ہے۔ ماڈل جیل مینول 2016، جو وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے میں خواتین قیدیوں اور ان کے بچوں کے لیے دفعات شامل ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ چھ سال تک کے بچے جیل میں اپنی ماؤں کے ساتھ رہ سکتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے کریچ اور نرسری اسکول جیسی سہولیات کی سفارش کرتے ہیں۔ تمام ریاستوں اور یوٹیز کو ایک ایڈوائزری بھی جاری کی گئی ہے جس میں جیل میں اپنی ماؤں۔۔۔105

سینئر سیاستدان اور سابق ممبر اسمبلی تاج محی الدین

کانگریس میں گھر واپسی کیلئے صحیح تاریخ کا فی الحال انتظار

سرینگر/05 فروری//

سینئر سیاستدان اور سابق رکن اسمبلی تاج محی الدین جلد ہی کانگریس میں واپسی کیلئے تیار ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ایک مقامی خبر رساں ادارے کے ساتھ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے تاج محی الدین نے کہا کہ وہ جلد ہی اپنے گھر (کانگریس) واپس جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کانگریس میں دوبارہ شامل ہونے کا منصوبہ بنایا ہے تاہم اس

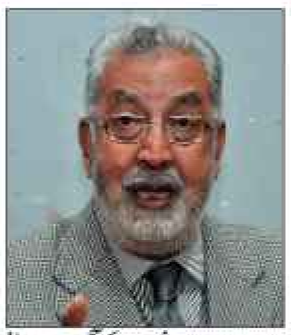

نے اپنی دوبارہ شمولیت کی صحیح تاریخ نہیں بتائی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تاج محی الدین نے غلام۔۔۔106

تعمیر و ترقی کیلئے امن و امان، اتحاد اور ہم آہنگی لازمی

ریاستی درجہ کی بحالی کیساتھ ہی حکومت موثر طریقے سے عوامی راحت کے کام کر پائے گی

سرینگر/05 فروری//

نو منتخب عوامی حکومت جموں و کشمیر میں نہ صرف تعمیر و ترقی کو فروغ دیگی بلکہ عوام کے درمیان اتحاد اور آپسی ہم آہنگی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس کیلئے نیشنل کانفرنس نے اگلے 5 سال کی حکومت سازی کیلئے ایک منظم اور موثر لائحہ عمل مرتب کیا ہے اور اس بارے میں پارٹی نے عوام کے سامنے انتخابات سے قبل اپنا منشور رکھا تھا، حکومت کی پوری کوشش ہوگی کہ تمام وعدوں کو پورا کیا جائے اور تمام خطوں میں مساوات کی بنیاد پر تعمیر و ترقی کے کام ہونگے۔ اللہ کے فضل و کرم سے شروعات ہوئی ہے اور امید ہے کہ ریاستی درجہ کی بحال کیساتھ ہی حکومت کو موثر طریقے سے عوامی راحت کے کام کر پائے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں۔۔۔107

کرشنا گھاٹی سیکٹر پونچھ میں بارودی سرنگ دھماکہ

سرحدی علاقے میں سیکورٹی فورسز کا تلاشی آپریشن جاری

سرینگر/05 فروری//

جموں کے پونچھ ضلع میں کنٹرول لائن کے قریب بارودی سرنگ دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے قریب کرشنا گھاٹی سیکٹر میں ایک زوردار بارودی سرنگ کا دھماکہ ہوا جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق پونچھ کے کے جی سیکٹر میں ایل او سی کے قریب منگل کی دیر رات ایک پراسرار دھماکہ ہوا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ بارودی سرنگ کا دھماکہ ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی اصل وجہ جاننے۔۔۔108

بھدرواہ میں عدم شناخت شہری کی نعش برآمد

سرینگر/05 فروری//

خطہ چناب کے بھدرواہ علاقے میں ایک نامعلوم شہری کی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈوڈہ ضلع کے گلنڈہ علاقے میں ایک نامعلوم مرد کی لاش ملی۔ حکام نے بتایا کہ گلنڈہ میں کچھ راہگیروں کو ایک مرد کی لاش ملی۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قانونی کارروائی۔۔۔109

کولگام جیسے حملوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا: سنیل شرما

نیشنل کانفرنس 1931 سے جموں و کشمیر میں بدامنی کی شکل دینے کیلئے ذمہ دار رہی

سرینگر/05 فروری//

نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر میں عدم استحکام پیدا کرنے میں ملوث ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں حزب اختلاف کے رہنما اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے حملوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ سی این آئی۔۔۔110

سوشل میڈیا پر ملک دشمن پوسٹر لگانے

والوں کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی

سرینگر/05 فروری//

سوشل میڈیا پر ملک مخالف پوسٹرس لگانے والوں کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے سائبر پولیس کشمیر نے کہا کہ ایکس اور دیگر پلیٹ فارمز پر کچھ ہینڈل کشمیر میں ملک مخالف پوسٹرس کا جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سائبر پولیس کشمیر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ایکس جیسے پلیٹ فارم پر کچھ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کشمیر میں ملک مخالف پوسٹروں کی موجودگی کے بارے میں غیر تصدیق شدہ دعوے پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا ایکس اور دیگر پلیٹ فارمز پر کچھ ہینڈل کشمیر میں ملک مخالف پوسٹرز کا جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں۔ یہ بے بنیاد دعوے بغیر کسی۔۔۔111

پلوامہ اور شوپیان میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سوپور میں بدنام زمانہ بوٹلیگر گرفتار، غیر قانونی شراب بھی ضبط

سرینگر/05 فروری//

سماج سے منشیات فروشی کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پلوامہ اور شوپیان میں پولیس نے 02 منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیا برآمد کیں۔ ادھر سوپور پولیس نے ایک بدنام بوٹلیگر کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے غیر قانونی شراب برآمد کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق پولیس چوکی وچی سے ایک پولیس پارٹی نے وچی کے مقام پر ناکے پر چیکنگ کے دوران ایک۔۔۔112

وزیر اعظم کا ایک پیڑ ماں کے نام مہم

اننت ناگ میں امسال دو لاکھ پودے لگائے جائیں گے

سرینگر/05 فروری//

ماحولیات کا تحفظ اور "وزیر اعظم کا ایک پیڑ ماں کے نام" کے تحت جنوبی ضلع اننت ناگ میں امسال 2 لاکھ پودے لگائے جائیں گے کی بات کرتے ہوئے ڈویژنل فارسٹ آفیسر نے کہا کہ اس مہم کی شروعات بزرگ خواتین اور شہریوں میں پودے کی تقسیم کے ساتھ کی گئی ہے۔ ہدف کو حاصل کرنے کیلئے اس اقدام کو دوسرے شہریوں تک بڑھایا جائے گا۔ سی این آئی نمائندے پرویز وانی کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں امسال "وزیر اعظم کے ایک پیڑ ماں کے نام" کے تحت اننت ناگ فاریسٹ ڈویژن میں دو لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈویژنل فارسٹ آفیسر مدثر محمود نے کہا کہ اننت ناگ فاریسٹ ڈویژن میں ایک نئی۔۔۔113

کم برفباری کا شاخسانہ؛ گریز کا رابطہ کشمیر سے جاری رہا

تازہ سبزیوں اور دیگر ذخیرے سے لدے ٹرکیں روزانہ رازدان ٹاپ کو عبور کر رہے ہیں

سرینگر/05 فروری//

امسال موسم سرما میں کم برفباری کے نتیجے میں وادی گریز کا رابطہ کشمیر کے دیگر حصوں سے مسلسل جاری رہا جس دوران وہاں رہائش پذیر لوگوں نے بھی راحت کی سانس لی جبکہ تازہ سبزیوں اور دیگر ذخیرے سے لدے موبائل ٹرکیں وادی گریز میں داخل ہونے کیلئے تقریباً روزانہ رازدان ٹاپ کو عبور کر رہے ہیں۔ سی این آئی نمائندے کے مطابق رواں موسم سرما میں ہونے والی بہت کم برفباری نے وادی گریز کو اس موسم۔۔۔114

پیٹ بھر ناشتہ اچھی صحت کے لیے ضروری

ہر دن ناشتہ چھوڑ کر مزید 30-20 منٹ سو لینا پرکشش لگ سکتا ہے تاہم حالیہ ریسرچز میں ایسا کرنے پر خبردار کیا گیا ہے۔ کئی سالوں سے ریسرچز میں یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بھاری ناشتہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ایک سروے میں بھاری ناشتہ کرنے والے بچوں کو ان بچوں سے بہتر پایا گیا جو ہلکا ناشتہ کرتے تھے۔ تاہم ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک حالیہ ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بات بڑوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جبکہ یہ عادت امراض قلب سے بچانے میں بھی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔ تحقیق کے مطابق یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ ناشتہ اس لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ اس سے پہلے آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا ہوتا ہے۔ اس وقت کو مزید بڑھانے سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھاری ناشتے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد نے بھاری ناشتہ کیا اور دوپہر اور شام میں ہلکا کھانا کھایا انہوں نے تین ماہ کے دوران 17.8 پاؤنڈز کم کیے جبکہ جن لوگوں نے ناشتہ چھوڑ کر بھاری کھانا کھایا انہوں نے صرف 7.3 پاؤنڈز کم کیے۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ ناشتہ بادشاہ کی طرح، دوپہر کا کھانا شہزادے کی طرح اور رات کا کھانا بھکاری کی طرح کرنا چاہیے۔ اس کہاوت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دن کا آغاز صحت کے اصولوں کے مطابق کریں۔

چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں؟

پاکستان میں چائے کی مقبولیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ گرم مشروب دنیا کے بیشتر حصوں میں بھی پسند کیا جاتا ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس میں چائے نوشی کی عادات کے فوائد کا ذکر ہوا ہے جیسے قبل از وقت دماغی تنزلی سے تحفظ، مخصوص اقسام کے کینسر، فالج، امراض قلب اور ذیابیطس کے خطرے میں کمی وغیرہ۔ درحقیقت چائے میں موجود کیفین مزاج کو خوشگوار بنانے کے ساتھ جسم کو توانائی فراہم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کیفین اعصابی نظام اور دماغی مسلز کو متحرک کرتا ہے اور روزانہ محض ایک کپ چائے پینے کے فوائد جان کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ چائے کی پیالی میں چٹکی بھر نمک کا اضافہ کریں اور گلے کی خراش پر قابو پانے کے لیے اس کا جادو دیکھیں، اگر آپ کھانسی، گلے میں درد یا خراش وغیرہ سے متاثر ہیں، تو نمک سوجن کو کم کرنے کے ساتھ انفیکشن کے باعث بننے والے بیکٹریا کا خاتمہ کرنے میں مدد دے گا۔ ایک کپ گرم چائے میں ایک چائے کے چمچ مکھن کو شامل کردیں، گرم چائے کے ساتھ مکھن کا استعمال نظام ہاضمہ کو سیال فراہم کرتا ہے جبکہ آنتوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے، مکھن معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرتا ہے جس سے سینے میں جلن کی شکایت کم ہوتی ہے جبکہ کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چائے بنانے کے بعد اس میں تلسی کے 5 سے 6 پتوں کا اضافہ کرنا نزلہ زکام دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے، یہ پتے ورم کش ہونے کے ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں جو فلو اور موسمی نزلہ زکام کی روک تھام میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اکثر پیٹ میں درد رہتا ہے تو آدھا چائے کا چمچ سونف کو چائے میں شامل کرلیں، سونف نظام ہاضمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور چائے میں اس کا استعمال پیٹ میں درد کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ چائے میں شامل اجزا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ دوران خون کے افعال کو بہتر بناتے ہیں، جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق چائے کے ساتھ آپ کو فلورائیڈ اور دیگر اجزا بھی ملتے ہیں جو دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور اس کے مضر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں خاص طور پر اگر آپ باہر کی بجائے گھر کی چائے کو ترجیح دیں۔

ٹماٹر کا رس دل کو تندرست اور بلڈ پریشر قابو میں رکھے

ٹماٹر جوس کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر اور کولیسٹرول قابو میں رکھتا ہے

ٹوکیو: ٹماٹر کے متعلق ایک اچھی خبر یہ آئی ہے کہ اپنے بہت سارے کیمیکل اور غذائی اجزا کی بدولت یہ دل کے لیے مفید ہے اور بلڈ پریشر بھی قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ٹماٹر کا رس پیا جائے تو اس کے بہتر فائدے برآمد ہوتے ہیں۔ پوری دنیا میں عام پایا جانے والا مرغوب پھل ٹماٹر خون میں مضر چکنائی کی مقدار کولیسٹرول کم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے لیکن اس پھل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں ایک اہم مطالعہ کیا ہے جو ٹماٹر جوس کی افادیت ظاہر کرتا ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات فوڈ اینڈ سائنس نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہیں۔ ٹماٹر میں کیروٹینوئڈ، وٹامن اے، کیلشیئم اور گیما امائنو بیوٹرانک ایسڈ کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تمام اجزا قلب کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دل کے مرض کی سب سے سادہ اور بڑی وجہ خون کی شریانوں کی تنگی، سختی اور ان کے اندر پلاک نامی سخت چربیلے اجزا کا جم جانا شامل ہے۔ اس سے خون کی رگیں سخت اور سکڑ جاتی ہیں اور بہاؤ نہ ہونے کی وجہ سے دل کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اگر ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر قابو میں رکھا جائے تو قلبی بیماریوں سے بہت حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے اور خون کی شریانیں بھی تندرست رہتی ہیں۔ اس ضمن میں پہلی مرتبہ مختلف لوگوں پر ٹماٹر یا اس کے رس کے اثرات معلوم کیے گئے اور یہ تحقیق ایک سال تک جاری رہی۔ تجربے میں 184 مرد اور 297 خواتین کو ایک سال کے لیے بھرتی کیا گیا اور انہیں ایک سال تک روزانہ مرضی کے مطابق ٹماٹر جوس پینے کا کہا لیکن شرط یہ تھی کہ اس کی مقدار 215 ملی لیٹر سے کم نہ ہو جو ایک کپ سے کچھ کم ہوتی ہے۔ اس دوران سائنسدانوں نے تمام افراد کے خون میں گلوکوز، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی آزمائش بھی انجام دی۔ شرکا کی فہرست میں 94 افراد یا تو بلڈ پریشر کے مریض تھے یا پھر اس کنارے جا پہنچے تھے اور ایک سال تک ٹماٹر جوس پینے کے بعد ان کا بلڈ پریشر 141 سے 131 تک ہوگیا جبکہ ڈائی اسٹالک بلڈ پریشر اوسطاً 83 سے 80 رہ گیا۔ یعنی مریض بلڈ پریشر کے دوسرے درجے سے پہلے درجے پر آگئے۔ اس کے اثرات تمام عمر کے مرد وزن پر یکساں دیکھے گئے۔ اس دوران مضر صحت کولیسٹرول میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔

انار میں موجود جوان رکھنے والے مرکب کی انسانوں پر کامیاب آزمائش

انار میں موجود ایک جادوئی مرکب یورولاتھن اے مائٹوکونڈریا میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے بڑھاپے اور کمزوری کو سست بنا کر انسانوں کو جوان رکھ سکتا ہے

سوئزرلینڈ: انار کے اہم اجزا دل کو توانا رکھتے ہیں اور اس میں موجود قیمتی اینٹی آکسیڈنٹس کئی اقسام کے کینسر کو روکتے ہیں۔ اب لذیذ اور ہر دلعزیز پھل انار کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک خاص مرکب بڑھاپے کو روکنے اور تادیر جوان رہنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یورولاتھن اے (یو اے) نامی مرکب انار میں پایا جاتا ہے اور ایک عرصے تک سائنسدان اس کے جادوئی خواص سے واقف تھے۔ جب یو اے کو چوہوں اور بعض کیچوؤں پر آزمایا گیا تو ان کی عمر میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے اسے انسانوں پر آزمانے کا فیصلہ کیا۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ای پی ایف ایل) کے ماہرین نے اگلے مرحلے میں اس پھل سے یو اے نکالا اور اسے انسانی آزمائش میں ایسے بزرگوں کو دیا جو بیمار بھی تھے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے مائٹوکونڈریا کی عمر رسیدگی کا عمل سست پڑا اور کسی

قسم کے کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ مائٹوکونڈریا انسانی خلیات (سیلز) کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے جو خلیے کے لیے توانائی پیدا کرتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے مائٹوکونڈریا پر عین یہی اثرات دیکھے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یو اے کسی غذا میں نہیں پایا جاتا۔ اس کی کچھ مقدار انار اور بیریوں میں پائی جاتی ہے لیکن انسانی آنتوں میں پہنچتے ہی ان کی تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نے یو اے مرکب کی مصنوعی تالیف کی اور اسے 60 بزرگوں کو کھلایا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد اس کی افادیت یا اس کے مضر اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ بعض شرکا کو 250 سے 2000 ملی گرام خوراک کھلائی گئی۔ ایک گروپ کو 500 ملی گرام اور ایک اور گروپ کو 1000 ملی گرام خوراک دی گئی۔ جبکہ ایک گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اب ان میں سے جن افراد نے 500 سے 1000 ملی گرام یو اے کی خوراک کھائی تھی۔ ان کے جین میں خاص سرگرمی ہوئی اور مائٹوکونڈریا پر مثبت اثرات مرتب ہوئے، عین وہی اثرات جو ورزش سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس مطالعے کے سربراہ ڈاکٹر جوہان اوریکس نے کہا کہ یو اے انسانی صحت کے لیے ایک گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ یو اے کا باقاعدہ استعمال ہڈیوں اور پٹھوں کی کمیت کے زیاں کو روکتا ہے جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی بدولت ای پی ایف ایل اب سائنسدان یو اے کو سپلیمنٹ کی صورت تیار کرنے پر غور کررہے ہیں لیکن اس کے لیے مسلسل تحقیق اور وقت درکار ہوگا۔

کھانے پینے کے آداب

ہمارا وہم ہے یا پھر واقعی ہماری زندگی تیز رفتار ہوگئی ہے، جو بھی ہے لیکن اس تیز رفتار دور میں ہمارا طرز زندگی بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ ہمارے سونے، جاگنے، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے معمولات کافی حد تک بدل چکے ہیں، جس کے اثرات ہماری صحت، معاشرت اور رویوں پر بھی رونما ہورہے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے ہم ذمہ دار ہیں یا پھر بے خیالی اور زمانے کی روش میں ہم نے اپنی ذات کو بالائے طاق رکھ کر ان تمام عادات ومعمولات کو یکسر بھلا دیا ہے، جن کو اپنائے رکھنے سے نہ صرف ہم ایک صحت مند، بھرپور اور آئیڈیل زندگی گزار رہے تھے بلکہ زندہ رہنے کی خوشی ہمارے چہروں سے جھلکتی تھی۔ دیگر عوامل اور محرکات کو چھوڑ کر اگر ہم صرف کھانے پینے کے معمولات پر ہی ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ لگانے میں قطعی کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ ہم زندگی کا یہ اہم معمول اپنی بے جا یا نام نہاد مصروفیت کے ہاتھوں خراب کرچکے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھیں کہ انسانی روزگار کا سب سے بڑا محرک پیٹ کی آگ بجھانا ہے، لیکن آپ اتفاق کریں گے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا تو آپ وقت پر کھانا نہیں کھا پاتے یا پھر کھانا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں ایک مکمل نظام حیات دے چکا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم اس پر عمل کرنے کے بجائے کسی اور ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے بتائے کھانا کھانے کے آداب پر عمل کریں تو نہ صرف ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے بلکہ ایک اچھے خاندانی نظام کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ ایک مطمئن ومسرور زندگی بھی گزار سکیں گے۔ مانچسٹر میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چبا کر کھانا کھانے سے انسان بیماریوں سے بچتا ہے کیونکہ چبا کر کھانے سے ایسے خلیے پیدا ہوتے ہیں جو خطرناک امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے لڑتے ہیں۔ یہ ٹی ہیلپر خلیے یا ٹی ایچ 17 سیلز جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کا حصہ ہوتے ہیں اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فائدہ مند بیکٹریا کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے سائنسی فوائد بھی سامنے آچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیلولہ اگلے کئی گھنٹے تک جسمانی او ذہنی طور پر آپ کو چاق چوبند رکھتا ہے اور ڈیمنشیا سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 30 منٹ کا قیلولہ بھی کافی ہے، تاہم اگر اس کا دورانیہ زیادہ ہو تو اور بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قیلولہ سنت نبویؐ ہے اور اس کے جو فوائد سائنس بتاتی ہے وہ احادیث میں پہلے ہی سے بیان کردیے گئے ہیں۔ اسی طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے آپ کے ہاتھ پر لگے جراثیم کھانے کے ساتھ آپ کے پیٹ میں نہیں جاتے،

اگر آپ کا بچہ ایسے بیٹھتا ہے تو اسے سختی سے منع کیجیے!

نیویارک: اگر آپ کے گھر میں بالخصوص دو سال سے زائد کے بچے ہیں اور وہ ٹانگوں کو پیچھا اس طرح سکیڑ کر بیٹھتے ہیں کہ انگریزی حرف ڈبلیو بن جائے تو انہیں پیار سے سمجھائیں کہ وہ ایسا نہ کریں۔ ڈبلیو کی صورت میں ٹانگوں کو سکیڑ کر بیٹھنے سے تمام ماہرین منع کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے دو سال تک مختلف انداز سے بیٹھنا سیکھ جاتے ہیں اور یوں وہ دو سال بعد بیٹھنے کے کئی تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ امریکہ میں پیڈیاٹرک تھراپی سینٹر کے ماہرین نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ٹانگوں کی قوت کم ہوتی ہے، وہ توازن پیدا نہیں کرپاتے اور ان کی جسمانی حرکات وسکنات کا موثر نظام متاثر ہوسکتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ اگر کوئی بچہ اس طرح بیٹھنے کی عادت میں مبتلا ہوجائے تو وہ دوڑنے اور اچھل کود کی درست صلاحیت حاصل نہیں کرپاتا۔ بعض ماہرین نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ اس طرح کولہے کے جوڑ زبردست متاثر ہوتے ہیں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں اینٹھن پیدا ہوسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بچوں میں پیروں کا انگوٹھا موڑ کر چلنے کی عادت پیدا ہوجاتی ہے جو مزید تباہ کن ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ایک دو مرتبہ بچے کو اس طرح بیٹھے دیکھا ہے تو اس کی نگرانی کو یقینی بنائیں اور اس طرح بیٹھنے کی عادت سے جلد از جلد چھٹکارا دلائیں۔

انگوروں اور مونگ پھلی کا جادوئی شفائی مرکب: ریزویریٹرول

لندن: طبی ماہرین کی برادری نے کئی شواہد کے بعد ریزویریٹرول نامی مرکب کو حیرت اور رشک سے دیکھنا شروع کردیا ہے۔ مونگ پھلی، سبز و سرخ انگوروں اور بلیو بیری میں پایا جانے والا یہ مرکب دل کو توانا، بلڈ پریشر کو قابو اور کینسر کو دور رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں چوہوں پر اس کے مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں جس میں ریزویریٹرول کو بلڈ پریشر کے مرض میں مفید پایا گیا ہے جبکہ ریزویریٹرول کا استعمال دماغی اعصاب (نیورون) کو عمر رسیدگی سے بچاتا ہے۔ یہ کیمیکل فالج اور دل کے دیگر امراض کو بھی روکتا ہے۔ لیکن اس کی ٹھوس وجہ سامنے نہیں آسکی ہے تاہم بعض ماہرین اس کے اینٹی آکسیڈنٹس خواص کو اس کی وجہ بتاتے ہیں۔

کنگز کالج لندن کے ماہرین نے پہلے چوہوں کو بلڈ پریشر کا مریض بنایا اور ریزویریٹرول سے ان کا علاج کیا۔ 15 روز تک چوہوں کو بلڈ پریشر کی حالت میں ریزویریٹرول دی گئی تو بلڈ پریشر میں 20 ملی میٹر کمی واقع ہوئی۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس مرکب نے چوہوں کی خون کی رگوں پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب کئے اور اس میں پی کی جی ون اے نامی پروٹین کی آکسیڈائزیشن کا عمل ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ جب ماہرین نے تجربہ گاہ میں اسے انسانی خون کی نالیوں کے خلیات پر آزمایا تو عین یہی اثرات مرتب ہوئے۔ لیکن ریزویریٹرول کی مطلوبہ حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انگوروں اور دیگر پودوں میں اس کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔

آم.....طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کا گودا فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیئم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیٹوکیمیکل مثلاً گیلوٹینس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی 6، 10 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔ وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار رہتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔ آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی کئی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امائلیسز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔ آم میں وٹامن اے کے علاوہ دو خاص اینٹی آکسیڈنٹس لیوٹین اور ذیازینتھن پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

حکمراں پارٹی کا دہلی کی بدحالی کیلئے آپ پر سخت حملہ

نئی دہلی// راجیہ سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطبے پر بحث کے دوران حکمراں جماعت کی طرف سے دہلی کی عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت پر دارالحکومت دہلی میں شہری سہولیات کی "خراب حالت" کے لیے سخت حملہ کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کرن چودھری نے قومی دارالحکومت میں ہوا، پانی، سڑکوں اور صفائی کی موجودہ حالت کو شرمناک قرار دیا اور اس کے لیے عام آدمی پارٹی کے ساتھ ساتھ کانگریس پارٹی کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا، جو اس سے پہلے دہلی میں برسراقتدار تھی۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطبے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے محترمہ چودھری نے اپنی 45 منٹ سے زیادہ کی تقریر کا ایک بڑا حصہ دہلی کے لوٹین زون کے بنگلے کے باہر شہری سہولیات کی خراب حالت کو اجاگر کرنے میں صرف کیا۔ ان کے الفاظ شرمناک ہیں۔ محترمہ چودھری نے اپنی تقریر کے آغاز میں ہندوستان میں خواتین کی فلاح و بہبود، ان کے احترام، ان کے ساتھ انصاف اور ان کو بااختیار بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی تعریف کی اور کہا کہ یہ صرف مسٹر مودی جیسا ویژنری اور زمین سے جڑا لیڈر ہی کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی حکومت ان وعدوں کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے، جن کے ساتھ وہ اقتدار میں آئی ہے۔ آپ کے لیڈر دہلی اسمبلی انتخابات میں شکست کو محسوس کر رہے ہیں، اس لیے وہ دہلی کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکامی کے لیے پڑوسی ریاست ہریانہ پر بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میں (ایوان کے قواعد کو دیکھتے ہوئے) آپ کے لیڈر کا نام نہیں لوں گی۔ لیکن وہ جس قسم کی اصطلاحات استعمال کر رہے ہیں، وہ جمنا کو زہر دینے اور دہلی کے لوگوں پر ہیروشیما-ناگاساکی جیسا قتل عام کرنے کی بات کر رہے ہیں، جو کہ قابل نفرت ہے۔ وہ مکمل طور پر اپنے حواس کھو چکے ہیں۔ انہیں پتہ چل گیا ہے کہ دہلی کے لوگ ان سے تنگ آچکے ہیں۔ بی جے پی کی رکن نے کہا کہ آپ کی حکومت کی وعدہ خلافی کی وجہ سے دہلی میں شہری سہولیات کی حالت شرمناک ہو گئی ہے۔ آپ پر محترمہ چودھری کے حملے کے خلاف ترنمول کانگریس کے ساکیت گوکھلے نے ضابطے 15 کے تحت ایک پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا، جسے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے مسترد کر دیا۔ ہریانہ کی بی جے پی رکن نے کہا کہ ان کا گھر دہلی کے ایک گاؤں میں ہے اور لاڈو سرائے اور دیگر علاقوں میں جانے اور لوگوں سے بات کرنے کے اپنے تجربے کی بنیاد پر وہ کہہ سکتی ہیں کہ لوٹین دہلی کے علاقے کو چھوڑ کر پوری دہلی کی گلیوں میں سڑکیں ٹوٹی پھوٹی ہیں۔ وہ اچھی حالت میں نہیں ہیں، گندگی بکھری ہوئی ہے اور گٹر کا گندہ پانی لوگوں کے گھروں تک پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمنا کے پانی میں دہلی کا حصہ 790 کیوسک ہے جبکہ ہریانہ اسے ایک نہر کے ذریعے اپنے حصے سے 25 فیصد زیادہ پانی دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ دہلی کو پینے کا صاف پانی فراہم کرتا ہے لیکن دہلی حکومت آگرہ نہر میں ایسا آلودہ اور غیر ٹریٹمنٹ شدہ پانی چھوڑتی ہے کہ پلول اور دیگر علاقوں میں لوگوں کی صحت بگڑ رہی ہے۔

مہاکمبھ بھگدڑ پر دائر درخواست خارج

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے پیر کو پریاگ راج مہاکمبھ میں بھگدڑ کو تشویشناک اور بدقسمت واقعہ قرار دیا لیکن اس سے متعلق پی آئی ایل پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے مہاکمبھ عقیدتمندوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مخصوص رہنما خطوط اور ضوابط کے مناسب نفاذ کی ہدایت دینے کی مانگ والی ایڈووکیٹ وشال تیواری کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم بنچ نے عرضی گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا، "ہم درخواست پر غور نہیں کر رہے ہیں۔ آپ ہائی کورٹ جا سکتے ہیں۔" مونی اماوسیہ کے موقع پر (29 جنوری کو) مقدس اسنان کے دوران بھگدڑ میں کم از کم 30 افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے تھے۔ یہ عرضی اس واقعہ کے بعد دائر کی گئی تھی۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ تیواری نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ایسے واقعات عام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے پالیسیوں اور قواعد و ضوابط بنانے کے لیے ہدایات کا بھی مطالبہ کیا۔ اتر پردیش حکومت کی طرف سے پیش ہوتے والے سینئر وکیل مکل روہتگی نے پی آئی ایل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ (اس معاملے میں) پہلے سے ہی ایک عدالتی کمیشن موجود ہے۔ مسٹر روہتگی نے مزید کہا، "اس واقعہ کی عدالتی تحقیقات جاری ہے۔ اسی طرح کی ایک عرضی ہائی کورٹ میں بھی دائر کی گئی ہے۔" عرضی گزار نے تمام ریاستی حکومتوں کو اپنی اپنی ریاستوں سے کمبھ جانے والے لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی ہدایات دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ درخواست گزار وکیل وشال تیواری نے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی تھی کہ وہ تمام ریاستی حکومتوں کو مہاکمبھ یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی ہدایت کرے۔ درخواست میں واقعے کی اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دینے نیز افسران اور ملازمین کے خلاف ان کی لاپرواہی کے لئے قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا تھا۔ اپنی درخواست میں مسٹر تیواری نے کہا کہ بھگدڑ حکومتی اہلکاروں کی غفلت، لاپرواہی اور انتظامیہ کی مکمل ناکامی کی وجہ سے لوگوں کی خراب حالت اور قسمت کی عکاسی کرتی ہے۔

بیٹی بچاؤ کے نام پر بیٹیوں کو دھوکہ دیا جارہا ہے/کھڑگے

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کا 'بیٹی بچاؤ' نعرہ ملک کی بیٹیوں کے ساتھ دھوکہ ہے اور اس کے تحت ان کی حفاظت کے لیے مرکز سے مختص فنڈز کو روک دیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ 'بیٹی بچاؤ' نعرے کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے مختص کی گئی رقم کا 80 فیصد اشتہارات پر خرچ کیا گیا اور جب پارلیمانی کمیٹی نے اسے پکڑا اور حقیقت کو ظاہر کرتے ہوئے اس پر سوالات اٹھائے تو انہوں نے فوری طور پر اس رقم کو دوسرے مد میں دکھا کر بیٹی بچاؤ پروگرام کی لیپا پوتی کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا 'بیٹی بچاؤ' کے دس سال، مودی جی سے ہمارے تین سوال - بی جے پی نے 'بیٹی بچاؤ' کی بجائے 'مجرموں کو بچاؤ' کی پالیسی کیوں اپنائی؟ منی پور کی خواتین کو انصاف کب ملے گا؟ ہاتھرس کی دلت بیٹی ہو یا اناؤ کی بیٹی، یا ہماری چیمپئن خاتون پہلوان کے معاملوں میں بی جے پی نے ہمیشہ مجرموں کو تحفظ کیوں دیا؟ دوسرا، ملک میں ہر گھنٹے میں خواتین کے خلاف 43 جرائم کیوں ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟ ہمارے ملک کے سب سے کمزور دلت قبائلی طبقے کی خواتین اور بچوں کے خلاف ہر روز 22 جرائم درج ہوتے ہیں۔ مودی جی نے لال قلعہ پر اپنی تقریروں میں کئی بار خواتین کی حفاظت پر بات کی ہے، لیکن ان کے قول اور فعل میں تضاد کیوں ہے؟ تیسری بڑی وجہ ہے کہ 2019 تک بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے لیے مختص کی گئی کل رقم کا تقریباً 80 فیصد صرف میڈیا ایڈورٹائزنگ میں خرچ کیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "جب پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی نے اس حقیقت کو بے نقاب کیا، اس اسکیم میں استعمال ہونے والے فنڈز میں 2018-19 سے 2022-23 تک 63 فیصد کی زبردست کمی کی گئی اور بعد میں اسے مشن شکتی کے تحت سنبل کا نام دیا گیا۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم پر خرچ ہونے والے اعداد و شمار کو بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ نامی اسکیم کے ساتھ ملا کر دینا بند کر دیا۔ 2023-24 کے لیے سنبل کے مختص فنڈز اور استعمال شدہ فنڈز میں بھی 30 فیصد کمی کی گئی ہے۔ "ڈیٹا میں یہ ہیرا پھیری کیا چھپانے کے لیے کی گئی؟" مسٹر کھڑگے نے سوال کیا پچھلے 11 برسوں میں مودی حکومت نے خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت پر خرچ ہونے والے بجٹ کو پورے بجٹ کے خرچ کے مقابلے نصف کیوں کر دیا ہے؟ کیا ہر ٹرک کے پیچھے 'بیٹی بچاؤ' چسپاں کرنے یا ہر دیوار پر یہ پینٹ لگانے سے خواتین کے خلاف جرائم، ان کے لیے روزگار کے مواقع، صحت کی اچھی سہولیات یا ظلم کے بعد خواتین کو انصاف ملے گا؟ بی جے پی کا 'بہت ہوا ناری پر وار' کا کھوکھلا اشتہار 10 سال بعد اس کی صریح منافقت کو ظاہر کرتا ہے۔

نیشنل ہیلتھ مشن میں پانچ سال کی توسیع

نئی دہلی// مرکزی حکومت نے ملک میں صحت کی سہولیات کا دائرہ بڑھانے کے لیے قومی صحت مشن میں پانچ سال تک کی توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر برائے صنعت و تجارت وزیر پیوش گوئل نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ قومی صحت مشن نے ملک میں صحت خدمات کے دائرہ کار کو بڑھانے اور صحت کی سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ مشن سال 2021 میں شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن سے صحت عامہ کی خدمات فراہم کرنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مشن کے لیے مختص رقم کا آئندہ بجٹ میں اعلان کیا جائے گا۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ قومی صحت مشن نے مالی سال 2021-24 کے درمیان 12 لاکھ سے زیادہ اضافی صحت کارکنوں کو شامل کیا ہے۔ اس مشن میں ملک بھر میں 220 کروڑ کووڈ 19 ویکسین کی خوراکیں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ 1990 کے بعد سے ایم ایم آر میں 83 فیصد کمی آئی ہے جو کہ عالمی سطح پر 45 فیصد کی کمی سے زیادہ ہے۔ ہندوستان نے 1990 کے بعد سے عالمی سطح پر 60 فیصد کی کمی کے مقابلے میں پانچ سال سے کم عمر کی اموات میں 75 فیصد زیادہ کمی دکھائی ہے۔ ٹی بی کے واقعات 2015 میں 237 فی لاکھ آبادی سے کم ہو کر 2023 میں 195 رہ گئے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران ٹی بی سے اموات کی شرح 28 سے کم ہو کر 22 رہ گئی۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2023-24 تک آیوشمان آروگیہ مندر مراکز کی تعداد 1.72 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

ہمیں وکست بھارت کیلئے متحد ہونا ہوگا/ وزیر اعظم

بھونیشور// نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش پر 'آزاد ہند فوج' سے موازنہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ہم وطنوں سے 'وکست بھارت' کے لیے متحد ہونے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم ایک ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اڈیشہ کے کٹک کے باراباتی قلعے میں پراکرم دیوس کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ پی ایم مودی نے اوڈیا میں اپنا خطاب شروع کیا، تین روزہ جشن کے انعقاد کے لیے عوام اور حکومت اوڈیشہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ آج نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے پرمسرت موقع پر، پورا ملک انہیں عقیدت کے ساتھ یاد کر رہا ہے۔ میں نیتاجی سبھاش بابو کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اس سال پراکرم دیوس کا عظیم الشان جشن منایا جا رہا ہے۔ نیتاجی کی جائے پیدائش میں اڈیشہ کے لوگوں اور حکومت اوڈیشہ کو اس کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جشن کے مختلف واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا، نیتاجی کی زندگی سے متعلق ایک بہت بڑی نمائش کٹک میں لگائی گئی ہے۔ اس نمائش میں نیتاجی کی زندگی سے متعلق بہت سے ورثے کو محفوظ کیا گیا ہے۔ کئی مصوروں نے کینوس پر نیتاجی کی زندگی کے مناظر کی تصویر کشی کی ہے اور نیتاجی سے متعلق کئی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے نیتاجی سبھاش چندر بوس کی زندگی اور ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کے تعاون کے بارے میں بھی بات کی۔ پی ایم مودی نے کہا کہ نیتاجی سول سروسز کا امتحان پاس کرنے کے بعد آسان زندگی گزار سکتے تھے، لیکن انہوں نے ملک کی آزادی کے لیے مشکلات اور چیلنجوں کا انتخاب کیا۔ ہم نیتاجی کی زندگی سے مسلسل تحریک لیتے ہیں۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد آزاد ہند تھا۔ نیتاجی ایک اچھے گھرانے میں پیدا ہوئے، انہوں نے سول سروسز کا امتحان پاس کیا، اور اگر وہ چاہتے تو انگریزوں کے ماتحت اعلیٰ عہدے پر فائز ہو سکتے تھے۔ حکومت اور ایک آسان زندگی گزاری لیکن انہوں نے ملک کی آزادی کے لیے مشکلات اور چیلنجز کا انتخاب کیا۔

یوم جمہوریہ کی پریڈ میں پہلی بار تینوں افواج کی ایک جھانکی

نئی دہلی// اس بار یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران پہلی بار تینوں افواج کی جھانکیاں کرتویہ پتھ پر نظر آئیں گی، جو اتحاد اور یکجہتی کے جذبے کو ظاہر کرتی ہیں۔ وزارت دفاع نے بدھ کو یہاں کہا کہ 'مضبوط اور محفوظ ہندوستان' کے تھیم کے ساتھ مسلح افواج کی جھانکی میں ہم آہنگی اور انضمام کے لئے نظریاتی نقطہ نظر کو ظاہر کرے گا۔ اس طرح قومی سلامتی اور آپریشنل عمدگی کو یقینی بنائے گا۔ اس جھانکی میں تینوں فوجوں کے درمیان نیٹ ورکنگ اور مواصلات کی سہولت فراہم کرنے والے مشترکہ آپریشنز کے کمرے کو دکھایا جائے گا۔ یہ ایک میدان جنگ کا منظر پیش کرے گا جس میں زمین، پانی اور ہوا پر مقامی جنگی ٹینک ارجن، تیجس مارک ٹو جنگی طیارے، جدید ہلکے ہیلی کاپٹر، ڈسٹرائر فریگیٹ وشاکھاپٹنم اور دور دراز سے چلنے والے ہوائی جہاز کے ساتھ مربوط کارروائیوں کی نمائش کی جائے گی۔ یہ ملٹی ڈومین آپریشنز میں تینوں فوجوں کے درمیان ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم دفاعی شعبے میں 'خود انحصاری' کے حصول کے وژن کی مثال دیتے ہیں۔ اس سال کو وزارت دفاع میں 'اصلاحات کا سال' قرار دیا گیا ہے۔ جوائنٹنس اور انضمام عسکری امور کے محکمے کا مرکز ہے۔ یہ عصری اور مستقبل کے تنازعات میں مسلح افواج کی جنگی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ بنانے کے لیے اہم تعمیراتی بلاکس کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی پر مبنی مشترکہ اور انضمام کی طرف یہ ارتقاء مشترکہ ذمہ داری کے کلچر کو فروغ دے گا اور قومی مفادات کے تحفظ میں مربوط کارروائی کے ذریعے ملک کی فوجی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کرے گا۔

جوٹ کی کم از کم امدادی قیمت 5650 روپے فی کوئنٹل/ کابینہ

نئی دہلی// حکومت نے سال 2025-26 کے لیے جوٹ کی کم از کم امدادی قیمت میں 315 روپے کا اضافہ کر کے 5650 روپے فی کوئنٹل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں تجویز کو منظوری دی گئی۔ مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ جوٹ کی کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ سے پیداوار پر 66.8 فیصد منافع کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014-15 میں جوٹ کی کم از کم امدادی قیمت 2400 روپے فی کوئنٹل تھی جو کہ اب 5650 روپے تک پہنچ گئی ہے جو کہ 2.35 گنا اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے خاص طور پر مغربی بنگال، آسام اور بہار جیسی ریاستوں کو فائدہ ہوگا۔ سرکاری ریلیز کے مطابق 2014-15 سے 2024-25 کی مدت کے دوران جوٹ پیدا کرنے والے کسانوں کو دی گئی ایم ایس پی کی رقم 1300 کروڑ روپے ہے جبکہ 2004-05 سے 2013-14 کی مدت کے دوران دی گئی رقم 441 کروڑ روپے تھی۔ ملک میں 40 لاکھ کسان خاندانوں کا ذریعہ معاش براہ راست یا بالواسطہ طور پر جوٹ کی صنعت پر منحصر ہے۔ تقریباً 4 لاکھ مزدوروں کو جوٹ ملوں اور جوٹ ٹریڈنگ میں براہ راست روزگار ملتا ہے۔ گزشتہ سال 1 لاکھ 70 ہزار کسانوں سے جوٹ خریدا گیا تھا۔ ملک میں 82 فیصد جوٹ کاشتکار مغربی بنگال سے ہیں، جب کہ باقی آسام اور بہار سے ہیں اور جوٹ کی پیداوار میں ان کا 9-9 فیصد حصہ ہے۔ جوٹ کارپوریشن آف انڈیا پرائس سپورٹ آپریشنز کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کرتی ہے اور اس طرح کے آپریشنز میں ہونے والے نقصانات کی مکمل تلافی مرکزی حکومت کے ذریعے کی جائے گی۔

امبر کنیکٹ کوئمبٹور میں اختراعی مرکز کھولے گا

چنئی// عالمی وہیکل ٹریکنگ اور ٹیلی میٹکس سولیوشنز فراہم کرنے والی کمپنی امبر کنیکٹ نے ہندوستان کے ٹائر-2 شہر کوئمبٹور میں 4,000 سیٹوں پر مشتمل جدید ترین اختراعی مرکز کھولنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ کمپنی نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ یہ مرکز جدید گاڑیوں کے ٹیلی میٹکس سافٹ ویئر تیار کرے گا جسے عالمی منڈیوں میں برآمد کیا جائے گا۔ کمپنی کا اگلے دو برسوں میں 100 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس سے ملازمت کے ایک ہزار نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سنٹر سال 2025 کے آخر تک شروع کیا جائے گا۔ ہندوستان کو ایک اسٹریٹجک مارکیٹ کے طور پر دیکھتے ہوئے امبر کنیکٹ ملک کی 28 ریاستوں میں اپنے کام کو بڑھا رہا ہے۔

یوپی حکومت نے دی نئی ایرو اسپیس پالیسی کو منظوری

مہاکمبھ نگر// اترپردیش حکومت نے بدھ کو ایرو اسپیس اور ڈیفنس سیکٹر کے لئے نئی پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت 50 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کو مائل کرنے کا ہدف ہے۔ اس پالیسی کو نافذ ہونے کے بعد ریاست کے ایک لاکھ نوجوانوں کو سیدھے روزگار ملنے کا امکان ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں دس اہم تجاویز کو منظوری دی گئی جس میں بیرونی کمپنیوں کو انڈسٹری لگانے کے لئے ایف ڈی آئی پالیسی کی منظوری بھی شامل ہے۔ اس کے تحت یوگی حکومت زمین پر 80 فیصد تک سبسڈی دے گی۔ اس کے علاوہ یوگی حکومت نے یوپی انڈسٹریل انویسٹمنٹ اور ایمپلائمنٹ پروموشن پالیسی میں بڑے اصلاحات کی طرف بھی قدم اٹھایا ہے۔ مہاکمبھ نگر کے تریوینی کمپلیکس میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران اتر پردیش ایرو اسپیس اینڈ ڈیفنس یونٹ اور ایمپلائمنٹ پروموشن پالیسی 2024 کو منظوری دی گئی۔ اس سے قومی سلامتی اور اقتصادی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مقامی صلاحیتوں، اختراعات اور عالمی تعاون میں تیزی آئے گی۔ اس پالیسی کا مقصد یوپی میں ایرو اسپیس اور ڈیفنس (A&D) سیکٹر کو مضبوط کرنا ہے۔ اس کے تحت، مقصد اتر پردیش ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور (یوپی ڈی آئی سی) میں ایک مضبوط، عالمی معیار کی، اعلیٰ ٹیکنالوجی اور موثر اے اینڈ ڈی مینوفیکچرنگ ماحول پیدا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ A&D کے شعبے میں جدید ترین مراکز تیار کرنے کے لیے اسٹارٹ اپس اور سرمایہ کاری کو بھی راغب کیا جائے گا۔ یہی نہیں یوگی حکومت نے یوپی ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور میں اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای کی مہارت اور صلاحیت کے فروغ کے لیے اے اینڈ ڈی پر مبنی مشترکہ سہولت سنٹر بنانے کے لیے بھی قدم آگے بڑھایا ہے۔

آر جی کار کیس: سپریم کورٹ میں 29 جنوری کو سماعت ہوگی

کلکتہ// سپریم کورٹ نے بدھ کو آر جی ٹیکس کیس کی سماعت نہیں کی۔ کار کیس کی سماعت آج دوپہر 2 بجے ہونے والی ہے۔ سیالدہ کی عدالت نے آر جی کار کیس کے اہم ملزم سنجے رائے کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے، ریاستی حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ بھی دائر کیا ہے، جس میں مجرم کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ریاست کی عرضی کو جانچ ایجنسی سی بی آئی نے چیلنج کیا ہے۔ سنجے کو سزا سنائے جانے کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب سپریم کورٹ میں آر جی کار کیس کی سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ 29 جنوری کو کیس کی سماعت کرے گی۔ نچلی عدالت نے گزشتہ ہفتہ کو آر جی کار کیس میں واحد مجرم سنجے کو قصوروار پایا۔ اس کے بعد پیر کو اس کی سزا کا اعلان کیا گیا۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ ان کے مطابق سنجے زیادہ سے زیادہ سزا یا موت کی سزا کا مستحق ہے۔ سی بی آئی نے ہائی کورٹ میں ریاست کی اس درخواست کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھایا ہے۔ کیس کی سماعت آئندہ پیر کو جسٹس دیبانشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ میں ہوگی۔ خاتون کی لاش 9 اگست کو آر جی کار اسپتال سے برآمد ہوئی تھی۔ سنجے پر خاتون ڈاکٹر کو قتل اور عصمت دری کا الزام تھا۔ واقعہ کی جانچ سی بی آئی کے سپرد کیا گیا تھا۔ سی بی آئی نے چارج شیٹ میں سنجے کو واحد ملزم نامزد کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر سیالدہ کی عدالت میں دو ماہ سے مقدمہ چل رہا ہے۔ سی بی آئی نے وہاں ملزمین کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن جج نے کہا کہ وہ اس واقعے کو نایاب نہیں سمجھتے۔ اس لیے مجرموں کو سزائے موت نہیں دی جاتی۔ لیکن سنجے کا جرم ثابت ہے۔ اسے عمر قید کی سزا دی جائے۔ آر جی کار کے حوالے سے دو کیسز تھے۔ ایک، عصمت دری اور قتل کا معاملہ اور دوسرا آر جی کار ہسپتال میں مالی بدعنوانی کا معاملہ۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ دونوں مقدمات کی سماعت اپنے طور پر کی جائے گی۔ آر جی کار کے حوالے سے پہلے ہی متعدد سماعتیں ہو چکی ہیں۔ تاہم سنجے کی سزا کا اعلان کرنے کے بعد سپریم کورٹ نے ابھی اس کیس کی سماعت کرنا ہے۔ آر جی کار کیس بدھ کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ لسٹ میں ہے۔

اسمگلروں کے خلاف کارروائی آئین وقانون کے مطابق ہونی چاہیے/ممتا بنرجی

کلکتہ// وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے جنگلات میں اسمگلنگ کرنے والوں کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اسمگلروں کو گولی مارنے کی ہدایت پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسمگلروں کے خلاف کارروائی آئین وقانون کے مطابق ہونی چاہیے۔ علی پور دوار میں جہاں وزیر اعلیٰ ٹھہری ہوئی ہیں کے گیسٹ ہاؤس میں ایک پوسٹر کو دیکھنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سخت برہم ہوگئیں اور انہوں نے اس کی تصویر اپنے موبائل فون پر کھینچ لیا۔ بعد میں انہوں نے ضلع انتظامیہ کو تصویر دکھاتے ہوئے اس طرح کے پوسٹر کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت دی۔ انتظامیہ کی میٹنگ میں محکمہ جنگلات کی سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ میں نے یہ تصویر گیسٹ ہاؤس میں کھینچی ہے۔ موبائل پر تصویر دکھاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کیسا پوسٹر ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ اسمگلر پکڑے گئے تو گولی ماردی جائے گی۔ قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ میں علی پور دوار کے ڈی ایف او والوں سے کہتی ہوں کہ اگر کوئی اسمگلنگ میں ملوث پایا جائے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بعد میں محکمہ جنگلات نے بتایا گیا کہ انہوں نے ایسی ہدایات نہیں دی تھیں۔ ایسے پوسٹر فضائیہ نے لگائے ہیں۔ جس کے پیش نظر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس معاملے میں ضلع مجسٹریٹ سے بات کی جانی چاہیے تھی۔ سرکاری اراضی پر ایسے ہدایاتی پوسٹر لگانا درست نہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ علی پور دوار کے ممبر اسمبلی سمن کنجی لال نے شکایت کی کہ راجا بھاتکھوا آنے والے سیاحوں سے بھاری فیس لی جاتی ہے۔ سیاح اگر گاڑی لے کر آتے ہیں تو وہ مجموعی طور پر ڈھائی ہزار روپے خرچ کرتے ہیں۔ ممبر اسمبلی کو خوف ہے کہ وہ راجا بھاتکھوا سے منہ موڑ سکتے ہیں۔ جس کے پیش نظر وزیر اعلیٰ کا سوال محکمہ جنگلات خود کو کیا سمجھتا ہے۔ خدا جانے! وہ اپنی طرح کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ اپنے جیسا کام کرتے ہیں۔ یہ بات عام لوگ نہیں سمجھیں گے۔ وہ ہم پر الزام لگائیں گے۔ یہ زمینداری نہیں کیا ہے؟ کیا جنگل (محکمہ جنگلات) حکومت سے باہر ہے؟ کابینہ کا اجلاس بلا کر فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا میں ہوم اسٹے، ریزورٹس، ہوٹلوں سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کے بارے میں ممتا نے کہا کہ گھر میں کون ہوم اسٹے کرے گا اس کا فیصلہ ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل کو یہاں کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ مقامی انتظامیہ پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں بڑے مکانات بنانے کی اجازت کیسے دے رہی ہے۔ علی پور دوار کے کٹ منی معاملے کو لے کر وزیر اعلیٰ نے ایک بار کہا کہ 28 لاکھ میں سے، 12 لاکھ افراد کے اکاؤنٹ میں روپے بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی سرکاری پروجیکٹ کے پیسے مانگے گا اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ انتظامیہ کے کئی کام بے ترتیب طریقے سے ہو رہے ہیں۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا واقعہ

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے اَلگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلانِ نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِّنِّیْ فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِیْ مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاھَا" (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز انہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوۂ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کردیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کرڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں' میں نے زرہ اُٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چارسو) درہم میں فروخت کردی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کردی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پر مشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں، جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمایئے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کردی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراما کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملو گی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں"۔ "اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصا ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ شرم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلی و ارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلی درجہ کیا ہوسکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھے ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ اپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجتہ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذا، پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینب رضؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب رضؓ نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت و ولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پہ تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجۃ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبری کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت و صبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل و کمالات اور اخلاقی و تربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ و شام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کردیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کردیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق و شہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کر صبر و رضا میں اس طرح اعلی تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رُسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت از بام کردیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ و تاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آگئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ و جلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرتے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہیے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات و جذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کردیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہ السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب و عفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام بارڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم و آسیہ و ہاجرہ و خدیجہ اور طیب و طاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان و کفر اور عدل و ظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد و سرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسۂ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم و سفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پرواہ کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام و قرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیاتِ حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں برپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالی ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حقیقی مسلمان اور قانونی مسلمان میں فرق؟۔۔۔تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

عبدالعزیز

مسلمانوں کی نوے پچانوے فیصد آبادی یا مسلم ممالک بحیثیت مجموعی قولاً ایک حد تک مسلمان رہنا پسند کرتے ہیں مگر عملاً نہیں۔ عادتاً وہی سب کچھ کرتے ہیں جو مسلمان نہیں ہیں، یہ سب قانونی مسلمان تو ہوسکتے ہیں حقیقی مسلمان ہرگز نہیں ہوسکتے : ''سچے مسلمان تو وہ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز تے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر اعتماد رکھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے ان میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں۔ ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں، قصوروں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے'' (سورہ انفال 2-4)۔ ہر شخص جو ایمان کا دعویدار ہے مذکورہ آیات کی روشنی میں آیات کا متن یا ترجمہ پڑھ کر آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ وہ حقیقی مسلمان ہے یا قانونی مسلمان۔

ایمان کے ایک خاص معنی ایقان کے بھی ہیں۔ قرآن مجید اس معنی میں اس لفظ کو ہمیشہ صیغہ فعل کی صورت میں لاتا ہے اور اس کے ساتھ اس کے متعلق کو بھی ذکر کرتا ہے۔ مثلاً ''ایمان لایا (یقین کیا) رسول اس چیز پر جو اس پر اتاری گئی اس کے رب کی جانب سے اور مومنین۔ ہر ایک ایمان لایا اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، اور کہا ہم اللہ کے رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور کہا (صمیم قلب سے) ہم نے سنا اور اطاعت کی'' (بقرہ: 285)۔

قرآن مجید کے اس استعمال سے بعضوں کو خیال ہوا کہ ایمان معتبر وحقیقی یہی ایقان ہے۔ اور یہ ایک یقین محض کی حالت ہے۔ اس وجہ سے عمل سے اس میں جو کوئی کمی یا زیادتی نہیں ہوسکتی۔ یقین اور عمل دو بالکل الگ الگ چیزیں ہیں، پس عمل یقین کا جز کیسے ہوسکتا ہے، پھر ان لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ یہی رائے ہے جو ایمان وعمل کے باب میں حضرت امام ابوحنیفہ علیہ الرحمہ نے بھی اختیار فرمائی ہے۔ اس سے ان لوگوں کے خیال کو مزید تقویت ہوئی اور نتیجہ یہ ہوا کہ ایک واضح مسئلہ میں تاویل وتوجیہ کے نہایت دور از کار پہلو اختیار کر لئے گئے۔

لیکن ہمارے نزدیک یہ مسئلہ بالکل علاحدہ نوعیت رکھتا ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نے اس مسئلہ کو بالکل اس نگاہ سے دیکھا ہے جس نگاہ سے ایک قاضی وفقیہ ان مسائل کو دیکھتا ہے یا جس نگاہ سے امیر اسلام وراثت ونکاح اور خراج وجزیہ وغیرہ کے معاملات اور سیاسی مسائل کے فیصلے کرتا ہے۔ یہ قانون وسیاست کی نگاہ ہے جو حکمت وفلسفہ کی نگاہ سے بالکل مختلف ہے۔ اس اعتبار سے ہر وہ شخص مومن ہوگا جو اقرار کرے کہ وہ مسلمانوں کی جماعت میں سے ہے، یا جو مسلمانوں کے شعار اور ان کے ظاہر حالات میں بالکل ان کے طریقہ پر ہو۔ ایسے اشخاص کے متعلق یہی حکم لگایا جائے گا کہ یہ مسلمان ہیں۔ ان میں صادق وکاذب اور متقی وفاجر کی تفریق نہیں کی جائے گی۔ اس قانونی ایمان پر سب برابر ہوں گے۔ اس میں کمی بیشی نہیں واقع ہوتی؛ کیونکہ قانون اور سیاست کی نگاہ خدا اور بندہ کے درمیان باطنی احوال ومعاملات کی جستجو نہیں کیا کرتی۔ یہ معاملات صرف قیامت کے دن بے نقاب ہوں گے۔ سورہ حدید کی ایک آیت سے اس حقیقت پر روشنی پڑتی ہے۔

''اس دن جبکہ تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی جانب دوڑ رہا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) ''آج بشارت ہے تمہارے لئے''۔ جنتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اس روز منافق مردوں اور عورتوں کا حال یہ ہوگا کہ وہ مومنوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھائیں، مگر ان سے کہا جائے گا پیچھے ہٹ جاؤ، اپنا نور کہیں اور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب۔ وہ مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ مومن جواب دیں گے ہاں! مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں ڈالا، موقع پرستی کی، شک میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب دیتی رہیں، یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آگیا۔ آخر وقت تک وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملہ میں دھوکا دیتا رہا، لہٰذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کھلا کھلا کفر کیا تھا، تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی تمہاری خبر گیری کرنے والی ہے اور یہ بدترین انجام ہے۔ کیا ایمان لانے والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہوگئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں؟ خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے نشانیاں تم کو صاف صاف دکھادی ہیں، شاید کہ تم عقل سے کام لو''۔

اس سے معلوم ہوا کہ ایک جماعت ایسی ہے جو دنیا کی زندگی میں تو مومنین کے ساتھ ہے لیکن آخرت میں ان سے علاحدہ کردی جائے گی اور اس کا حشر کفار کے ساتھ ہوگا۔ ظاہر ہے کہ ایسا ہونا اسی صورت میں ممکن ہے جب میر اسلام مسلمانوں کو اور ان لوگوں کو جو اگرچہ مسلمان نہیں ہیں لیکن زبان سے اسلام کا اظہار کرتے ہیں، معاملات میں بالکل یکساں درجہ دے۔ پس امام ابوحنیفہؒ نے اس بحث میں ایمان سے اس کے خاص مفہوم یعنی ایقان کو نہیں مراد لیا بلکہ مجرد اقرار واظہار کو مراد لیا ہے یعنی ان کے سامنے سوال یہ تھا کہ ایمان قول وعمل دونوں کا نام ہے یا محض قول کا؟ یہ سوال نہ تھا کہ علم وعمل دونوں کا نام ہے یا محض علم کا۔ اگر سوال موخر الذکر صورت میں ہوتا تو اس کا جواب محض ایک ہی ہوتا؛ کیونکہ اس بارے میں دو رائیں نہیں ہوسکتیں کہ ایمان علم وعمل دونوں چیزوں کا مجموعہ ہے۔

فرماں روائی کے آگے سر تسلیم خم کردینا ''اسلام'' ہے۔ جو شخص اپنے سارے معاملات کو خدا کے حوالہ کردے وہ مسلمان ہے اور جو اپنے معاملات کو اپنے ہاتھ میں رکھے یا خدا کے سوا کسی اور کے سپرد کردے وہ مسلمان نہیں ہے۔ خدا کے حوالہ کرنے یا خدا کے سپرد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے اپنی کتاب اور اپنے رسولؐ کے ذریعہ سے جو ہدایت بھیجی ہے اس کو قبول کیا جائے، اس میں چوں وچرا نہ کی جائے۔ اور زندگی میں جو معاملہ بھی پیش آئے اس میں صرف قرآن اور سنت رسولؐ کی پیروی کی جائے۔ جو شخص اپنی عقل اور دنیا کے دستور اور خدا کے سوا ہر ایک کی بات کو پیچھے رکھتا ہے اور ہر معاملہ میں خدا کی کتاب اور اس کے رسولؐ سے پوچھتا ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہئے اور کیا نہ کرنا چاہئے اور جو ہدایت وہاں سے ملے اس کو بے چوں وچرا مان لیتا ہے اور اس کے خلاف ہر چیز کو رد کردیتا ہے، وہ اور صرف وہی ''مسلمان'' ہے۔ اس لئے کہ اس نے اپنے آپ کو بالکل خدا کے سپرد کردیا اور اپنے کو خدا کے سپرد کرنا ہی ''مسلمان'' ہونا ہے۔ اس کے برخلاف جو شخص قرآن وسنت رسولؐ پر انحصار نہیں کرتا بلکہ اپنے دل کا کہا کرتا ہے یا باپ دادا سے جو کچھ ہوتا چلا آتا ہو اس کی پیروی کرتا ہے یا دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہو اس کے مطابق چلتا ہے اور اپنے معاملات میں قرآن اور سنت سے یہ دریافت کرنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا کہ اسے کیا کرنا چاہئے یا اگر اسے معلوم ہوجائے کہ قرآن وسنت کی ہدایت یہ ہے اور پھر وہ اس کے جواب میں کہتا ہے کہ میری عقل اسے قبول نہیں کرتی اس لئے میں اس بات کو نہیں مانتا یا باپ دادا سے تو اس کے خلاف ہے لہٰذا میں اسی پر چلوں گا تو ایسا شخص ہرگز مسلمان نہیں ہے۔ وہ جھوٹ کہتا ہے اگر اپنے کو مسلمان کہتا ہے۔

مسلمان کے فرائض : آپ جس وقت کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں اور مسلمان ہونے کا

ہیجڑا بھی مرد بن جاتا ہے۔۔۔۔جب پاور کے ساتھ ہو

پچھلے ہفتہ ایک فرقہ پرست فاسشٹ ایم پی نے ایک مسلم ایم پی کو پارلیمنٹ کے بھرے اجلاس میں اپنی **Hate speech** کا نشانہ بنایا۔ یوں تو اس سے پہلے بھی کہیں زیادہ شرمناک **Hate speeches** اوروں نے بھی کیں لیکن وہ پارلیمنٹ کے باہر تھیں۔ یہ پہلی بار ہوا کہ کسی غنڈہ مزاج نے پارلیمنٹ کے اندر یہ جسارت کی ہے۔ پارلیمنٹ کو سمودھان کا مندر بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں قانون بنایا جاتا ہے، اس کو یہیں سے چلایا جاتا ہے اور قانون کی مکمل حفاظت پارلیمنٹ سے ہی کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے یہ جگہ سمودھان کے لئے ایسی ہی مقدس ہے جیسے ہندوؤں کے لئے مندر یا مسلمانوں کے لئے مسجد۔ اگر کسی دوسرے دھرم کا کوئی آدمی کسی مندر یا مسجد یا گردوارے یا چرچ میں جا کر غلط حرکت کرے تو اس دھرم کے لوگ اس کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں، وہ لنچنگ سے بھی زیادہ خوفناک ہوتا ہے۔ لیکن پارلیمنٹ اور سمودھان کے دھرم کی دھجیاں اڑادی گئیں اس گستاخ کو سزا دینا تو درکنار، خود اسپیکر اور بھگوا پارٹی کے کئی ممبر ہنس ہنس کر اس کی ہمت افزائی کرتے نظر آئے۔ نہ حکمران پارٹی کے اور نہ اپوزیشن پارٹی کے کسی ممبر آف پارلیمنٹ نے بروقت ایکشن لیا، نہ واک آؤٹ کیا اور نہ اپنے پارٹی ورکرز کے ساتھ سڑک پر آیا، جبکہ یہ لیڈر اپنے دھرم یا جاتی یا اپنی پارٹی ایجنڈے کے خلاف اگر کوئی بات ہو تو پارلیمنٹ کو سبوتاج کرڈالتے ہیں۔ اور وہ ایم پی جس کو ذلیل کیا گیا نہ اس کے پاس اتنی غیرت تھی اور نہ اس کی پارٹی میں اتنی ہمت تھی کہ دھرنا دیتے، فلور پر اس وقت تک احتجاج کرتے جب تک اس غنڈے کو پارلیمنٹ سے معطل نہیں کردیا جاتا۔ اگرچہ کہ راہل گاندھی اور دوسرے کئی اپوزیشن لیڈروں نے مذمتی بیانات دیئے لیکن یہ بیانات دینا ایسا ہی ہے جیسے کسی سڑک حادثے کے زخمی کو جسکی فوری آپریشن کی ضرورت ہے، اس کے زخموں کو **Dettol** سے دھو کر ڈریسنگ کرکے بھیج دیا جائے۔

اگر حل تلاش کرنا ہو تو پہلے اس غنڈہ حرکت کرنے والے کی ہمت کی اور پھر ڈر کر خاموش رہ جانے والوں کی سائیکالوجی کو سمجھنا ہوگا۔ جس نے پارلیمنٹ کے **Ethical rules** کا وائلیشن کیا ہے اس غنڈے ایم پی کے پیچھے چلنے والوں کی تعداد جس کو **Mass strength** کہتے ہیں ان کی تعداد ہزاروں میں ہے جو کہ اس کی ایک آواز پر لبیک کہتے ہوئے سڑکوں پر آسکتے ہیں۔ جب کہ گالیاں کھانے والوں کی بزدلی کا یہ عالم ہے کہ خود انہیں کوئی معمولی سڑک چھاپ بھگوا غنڈہ گالی دے تو گھر میں چھپ جاتے ہیں، سڑک پر نہیں آتے۔ اسی سائیکالوجی کا فائدہ اٹھا کر طاقتور ہمیشہ تھرمامیٹر کی طرح لوگوں کے دوسری اہم نفسیات یہ سمجھنے کی یہ معاملہ ہندو مسلمان کا نہیں ہے۔ یہ **Power** اور **Powerless** کی جنگ ہے جو روز ازل سے چلی آرہی ہے۔ کربلا میں دونوں طرف کلمہ پڑھنے والے ہی تھے۔ پاکستان بنگلہ دیش، عراق ایران، سعودی اور یمن، سوڈان کے دونوں متحارب گروپس، ترک اور عرب یہ سارے وہی کلمہ پڑھنے والے لوگ تھے جنہوں نے ایک دوسرے کا **Bloodshed** کیا۔ دوسری طرف ہزاروں بدھسٹوں کا قتل ہوا، مرہٹوں نے چار لاکھ بنگالیوں کا قتل کیا، مرہٹوں نے ہی سادھوؤں کی مندریں لوٹیں، ہندوستان میں مسلمانوں کے داخلے سے پہلے تک ہر ریاست ایک دوسرے کے خلاف قتل و غارتگری کررہی تھی، یہ تمام مثالیں ہیں کہ دونوں طرف اسی رام کو ماننے والے تھے۔ اسی طرح **China square** پر ٹینکوں سے عوام کو کچل دیا گیا، ہر دو طرف چینی تھے۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں اکثریت جو ایک دوسرے کو قتل کررہی تھی، وہ ساری عیسائی تھی۔ اسی طرح سری لنکا، یوگانڈا، نیکاراگوا، انگلینڈ کے پروٹسٹنٹس اور کیتھولکس، وغیرہ اگرچہ سارے ایک ہی دھرم کے لوگ تھے لیکن ایک دوسرے کے اوپر پاور حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کے قتل کرتے رہے۔ یہ سلسلہ قیامت تک چلنے والا ہے۔

سوال وہی آتا ہے کہ حل کیا ہے؟ کیا کبھی کمزوروں کو بھی طاقت حاصل ہوگی؟ کیا کبھی طاقتور شکست کھائیں گے؟ اس نفسیات کا قرآن بہترین تجزیہ بھی کرتا ہے اور حل بھی پیش کرتا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ طاقتور ہو کہ کمزور، اہل ایمان ہوں کہ انکار کرنے والے، دونوں کے پاس جہاد اور قتال کا ہی راستہ ہے۔ سورہ نسا آیت 76 ''جو ایمان والے ہوتے ہیں وہ قتال کرتے ہیں، اور جو انکار کرنے والے ہوتے ہیں وہ بھی قتال کرتے ہیں۔ پس قتال کرو ان سے جو شیطان کے دوست ہیں، اور بے شک شیطان کی چالیں ضرور کمزور پڑتی ہیں''۔

جو بھی قتال کے لئے تیار ہوگا، طاقت اسی کا حق ہے۔ جس کی شاندار مثال

Government of Jammu and Kashmir
Government Medical College, Srinagar

NOTIFICATION

Today on 4th February, 2025, the Govt. Medical College, Srinagar conducted a written examination of the candidates for selection/engagement as **Junior Residents (House Surgeons)** on tenure basis. The solved Question Paper of the said examination as per Answer Key framed by the paper-setter has been uploaded on the official website of GMC, Srinagar www.gmcs.ac.in for information of all concerned candidates.

If any candidate feels that the key to any question(s) is/are wrong, he/she can submit objection/representation on the prescribed format annexed as per annexure-A alongwith sufficient documentary proof/evidence and fee of Rs. 300/= per question (refundable in case of genuine/correct representation) in the Academic Section, Govt. Medical College, Srinagar within two days from the date of issuance of this notification.

Challenges made by the candidates will be verified by the subject Expert. If the challenge of any candidate is found correct, the Answer Key will be revised and applied in the response of all the candidates accordingly. The key finalized by the Expert after the challenge will be final and the result will be prepared on the basis of the revised Final Answer Key.

No objection/representation shall be entertained after expiry of the stipulated time frame i.e. after **06.02.2025 (04.00 PM)**

Sd/- Principal/Dean

(Annexure-A)

Representation regarding objection(s) to any questions/Answer pertaining to the written tests held on 04-02-2025 for selection of Junior Residents (Housing Surgeons)

Name of the Candidate: ....

Roll No: ....

Session (forenoon/afternoon): ....

Address: ....

Payment Details: ....

Candidate's 16 digit A/C No: ....

Question No.	Details of Objection	Resource Material (Copy to be enclosed)

Signature of the candidate

DIPK-11568/24
Dtd. 04-02-2025

BEFORE THE HON`BLE COURT OF FINANCIAL COMMISSIONER KASHMIR AT SRINAGAR
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHUBY REHMAN

In the case of:
1. TAUSEEF UR RAZAQ S/O ABDUL RAZAQ BHAT R/O MUJGUND PARIMPORA SRINAGAR
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

BEFORE THE HON`BLE SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR
FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAZADA SALEEM

In the case of:
1. TAUSEEF UR RAZAQ S/O ABDUL RAZAQ BHAT R/O MUJGUND PARIMPORA SRINAGAR
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

BEFORE THE HON`BLE COURT OF DIVISIONAL COMMISSIONER KASHMIR AT SRINAGAR
FROM THE OF ADVOCATE SHUBY REHMAN

In the case of:
1. MOHAMMAD ASHRAF NAIK S/O GHULAM RASOOL NAIK AND PISSAR MST SARA R/O BHAN TEHSIL QAIMOH & DISTRICT KULGAM
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT

In the case of:
1. MANZOOR AHMAD WANI S/O MOHAMMAD YASIN WANI R/O BREIN NISHAT SRINAGAR
2. MEHBOOB SULTANI D/O MOHAMMAD HUSSAN WANI R/O RAJBAGH SRINAGAR
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.That the caveators are owners and in possession of properties in and around Srinagar anantnag baramula and some of the survey numbers are 323,325,325/1,2008/1615,1981,1982,1985

PUBLIC NOTICE

THIS IS TO INFORM ALL GENERAL PUBLIC THAT MY NAME IS MENTIONED AS GHULAM NABI HANDOO ON MY AADHAAR CARD ,PAN CARD AND BANK PASSBOOK WHEREAS ON MY PENSIONER'S BOOK AND IN PASSPORT IT IS MENTIONED AS GH NABI .NOW I WANT TO CORRECT MY NAME FROM GHULAM NABI HANDOO TO GH NABI ON ALL MY DOCUMENTS ESPECIALLY MY BANK ACCOUNT. IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7DAYS AAFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
GH. NABI
S/O ABDUL KHALIQ HANDOO
R/O KAKA SATHU KANIMAZAR SRINAGAR 190002

M/S ELFA International

ELFA INTERNATIONAL
House Number 397, Jawahar Nagar, Srinagar, Jammu and Kashmir -190008
Phone: 0194-2475726: Mobile: +91 9419483048: +91 9796515043: +91 7006395646
Website: www.elfainternational.org Blog: www.elfainternational.wordpress.com Facebook: facebook.com/elfainternational : Twitter: ELFA International: Instagram: ELFA International

Tender Notice

Sealed quotations are invited from registered suppliers/vendors/agencies for the supply of 50 numbers of Toolkits of Tapestry craft as per the specifications/details given below for 01 tool kit.

S.no	Items	Quantity
1	Wooden Frames (KD or Equivalent) (5'x3')	01 No
2	Scissor	01 No
3	Hammer	01 No
4	Latch Hook	01 No
5	Thread Trimmer	01 No
6	Inch Tape	01 No
7	Marker	01 Box
8	Piller	01 No
9	Scale Set	01 No
10	Needle Box	01 No
11	Charkari	01 No
12	Canvas	5 Mtrs
13	Seam Ripper	01 No

Further, the sealed quotations must reach our office within 15 days from the issuance of this notice. Office Address: ELFA International, House No: 397, Behind DAV School Jawahar Nagar, Srinagar.
Contact: 0194-2310726

Sd/ Vice-President
ELFA International

The Urdu Daily WATTAN

وطن

باقیات

101

نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر سے دہشت گردی کا مکمل صفایا کرنے کے لیے پر عزم ہے۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام نمایاں طور پر کمزور ہوا ہے۔وزیر داخلہ نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو تیز کریں اور صفر دراندازی کے ہدف کو حاصل کریں۔انہوں نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں سے کہا کہ وہ ''بے رحم رویہ کے ساتھ دراندازی اور دہشت گردی کی کارروائیوں'' پر مزید سخت کارروائی کریں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے وجود کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔امیت شاہ نے کہا کہ نارکو نیٹ ورک دراندازوں اور دہشت گردوں کو اپنی سرگرمیاں انجام دینے میں مدد فراہم کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔امیت شاہ نے ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ نئے فوجداری قوانین کے بروقت نفاذ کے پیش نظر فارنسک سائنس لیبارٹری کے عہدوں پر نئی تقرری کریں۔شاہ نے دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے دہشت گردی کے خلاف مودی حکومت کی 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی پر زور دیا۔انہوں نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو چوکس رہنے اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے ہم آہنگی سے کام کرنے کی ہدایت کی۔بیان میں مزید کہا گیا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے تمام معیارات میں نمایاں بہتری لانے کے لئے سیکورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف کی۔

102

مستحکم کریں گے اور یہاں ملازمتوں کے مواقع پیدا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ غزہ میں طویل مدتی ملکیت کی پوزیشن دیکھ رہا ہوں، ہم غزہ پر قبضہ کر کے اسے ترقی یافتہ بنائیں گے، جس سے علاقے کے لوگوں کو ملازمتیں ملنے کیساتھ دوسرے شہریوں کو بسنے کا موقع بھی ملے گا۔امریکی صدر نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کو اردن اور مصر میں بسایا جائے گا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ خطے کے دیگر رہنماؤں کو اس منصوبے سے متعلق بتایا، جسے انہوں نے پسند کیا ہے۔ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ فلسطینیوں کے پاس غزہ چھوڑنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ہمسایہ ممالک اردن اور مصر بے گھر فلسطینیوں کو اپنی پناہ میں لے لیں۔ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکہ غزہ کی پٹی کا انتظام سنبھال کر اس پر حقیقی معنوں میں 'کام' کر سکتا ہے جس میں ایسے بموں کو ہٹانا جو پھٹے نہیں ہیں، غزہ کی تعمیر نو اور اس کی معیشت کو دوبارہ متحرک کرنا شامل ہے۔صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'ہم اس علاقے کو اپنی زمین کی طرح اپنائیں گے، اس کو ترقی یافتہ بنائیں گے، ہزاروں نوکریوں کے مواقع پیدا کریں گے، یہ واقعی بہت شاندار ہوگا'۔ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ غزہ کی تباہ شدہ عمارتوں کو گرا کر علاقے کو صاف کیا جائے گا اور ایک بہترین جگہ تعمیر کی جائے گی جہاں ان کے مطابق دنیا بھر کے لوگ بشمول فلسطینی وہاں رہیں گے۔اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کی تجویز پر سب کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔

103

دوسرا مقام ایک تاجر کا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ ایس آئی اے کی طرف سے کئے گئے چھاپے دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA)، مقامی سی آئی ڈی کا ایک ونگ ہے اور یہ دہشت گردی سے متعلق جرائم کی تحقیقات کرتا ہے۔ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) کی طرف سے حوالات کے لین دین، دہشت گردی کی مالی معاونت، اور دہشت گردوں اور دہشت گرد نیٹ ورکس کی مالی مدد کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ایس آئی اے نے تفتیش بھی کی ہے اور بعد ازاں نامزد عدالت میں ان لوگوں کے خلاف چارج شیٹ بھی پیش کی ہیں جو دہشت گردوں کے لیے مواصلات کو چلانے اور قائم کرنے میں ملوث ہیں۔ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) نے 2 ستمبر 2020 کو سری نگر شہر کے حول علاقے میں ان کی رہائش گاہ پر دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے ایڈوکیٹ بابر قادری کے قتل کی تحقیقات کی تھیں۔قادری کے قاتلوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کے لیے SIA کی جانب سے 2023 میں 10 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔

104

دھوپ نکلنے سے دن کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے تاہم شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے سے شبانہ سردیوں کا زور قائم ہے اور اسی دوران سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین جگہ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں رات کا درجہ حرارت منفی 7.5 ڈگری جبکہ پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.1 ڈگری سیلشس درج ہوا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 6 سے 8 فروری تک موسم جزوی یا مجموعی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کا امکان ہے۔ترجمان نے کہا کہ 9 اور 10 فروری کو ایک بار پھر کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔

105

کے ساتھ رہنے والے بچوں کے لیے تعلیم، تفریحی سہولیات، خوراک، پناہ گاہ اور طبی دیکھ بھال تک رسائی پر زور دیا گیا ہے۔وزارت داخلہ نے یہ بھی کہا کہ خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزارت نے ''جیلوں میں خواتین'' کے عنوان سے ایک رپورٹ بھی تیار کی ہے، جسے جموں وکشمیر سمیت تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے جس میں رہائش کے انتظامات اور خواتین قیدیوں اور ان کے بچوں کی بھلائی کے بارے میں سفارشات فراہم کی گئی ہیں۔وزارت داخلہ نے اپنے جواب میں مزید کہا کہ اگرچہ کچھ ریاستوں میں خواتین قیدیوں کے لیے مخصوص سہولیات موجود ہیں۔اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں کشمیر میں 31 دسمبر 2022 تک خواتین کی خصوصی جیل نہیں ہے۔

106

نبی آزاد کی ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی میں شامل ہونے کیلئے اگست 2022 میں کانگریس چھوڑ دی تھی۔بعد ازاں انہوں نے گزشتہ سال اگست میں ڈی پی اے پی سے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا اور 2024 کے اسمبلی انتخابات میں اوڑی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر حصہ لیا۔

107

پارٹی لیڈران، عہدیداروں اور کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا نے جموں کے عوام کا صرف استحصال کیا اور اپنے حقیر سیاسی مفادات کیلئے مذہبی بنیادوں پر یہاں کے عوام سے ووٹ حاصل کئے اور تعمیر و ترقی کے لحاظ سے اس خطے کو یکسر نظر انداز کیا۔انہوں نے کہا کہ دربار مو نہ صرف کشمیر اور جموں کے لوگوں میں آپسی ہم آہنگی کا باعث تھا بلکہ جموں کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا تھا لیکن 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر کی زیر قیادت انتظامیہ نے اسے روک دیا تھا، تو منتخبہ عوامی حکومت نے جزوی طور پر دربار مو کی بحال کر دی ہے اور اُمید ہے کہ اگلے سال دربار ماضی کی طرح مکمل طور پر بحال ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ ''جموں و کشمیر ایک متنوع ثقافت والا خطہ ہے، اور دربار مو کا قیام تنوع میں اتحاد کو فروغ دینے کے لئے کیا گیا تھا۔اس روایتی سالانہ اقدام کا بنیادی مقصد نہ صرف دو خطوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا تھا بلکہ تجارت اور سماجی تعلقات میں اضافہ کرنا بھی تھا''۔انہوں نے کہا کہ دربار کی بحالی بھاجپا کو راس نہیں آتی ہے کیونکہ یہ جماعت تقسیم در تقسیم میں یقین رکھتی ہے۔لیکن نیشنل کانفرنس حکومت خطوں اور عوام میں دوریاں ختم کر کے ہی دم لے لی۔انہوں نے کہا کہ صوبہ جموں میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے، غیر معقول بجلی اور پانی کی فراہمی، بے روزگاری، ٹول پلازے، جاب آؤٹ سورسنگ اور کان کنی کی سرگرمیوں مقامی آبادی کے تئیں بی جے پی کی بے حسی کی واضح مثالیں ہیں۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر پر 2014 سے 2024 تک بھاجپا نے براہ راست حکومت لیکن صرف لوگوں کو صرف زبانی جمع خرچ سے ہی بہلایا اور پھسلایا گیا اور عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔بھاجپا نے خطہ پیر پنچال اور خطہ چناب کے لوگوں کیساتھ ناروا سلوک روا رکھا اور جموں کی آبادی کا استحصال کیا۔انہوں نے تمام خطوں تک تعمیر و ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لئے امن و امان، اتحاد اور ہم آہنگی کی اشد ضرورت ہے۔

108

کی کوششیں جاری ہیں کہ آیا یہ حادثاتی طور پر کسی جنگلی جانور کی نقل و حرکت سے ہوا ہے یا علاقے میں مشتبہ سرگرمی کی وجہ سے دھماکہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ واقعہ کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے جو جاری ہے۔

109

کیلئے اپنے قبضے میں لے لیا۔پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ شہری کی نعش برآمد کر لی گئی ہے اور اس سلسلے میں کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی گئی ہے۔

110

کے مطابق بی جے پی صدر ست شرما، حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما اور سابق صدر رویندر رینا سمیت دیگر بی جے پی کارکنوں نے کولگام حملے میں زخمی سابق فوجی اہلکار کی اہلیہ اور معصوم بچی کی خیریت دریافت کرنے کیلئے سرینگر کے فوجی اسپتال کا دورہ کیا۔دورے کے دوران انہوں نے سابق فوجی اہلکار کے اہل خانہ سے ملاقات کی جو کولگام میں ملی ٹنٹ کی فائرنگ کے بعد ان پر اور ان کے خاندان پر مارا گیا تھا۔اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا، ''آج، ہم یہاں شہید سابق فوجی جوان کے اہل خانہ سے ملنے آئے ہیں، جو کولگام میں دہشت گردوں کی جانب سے انہیں اور ان کے خاندان کو نشانہ بنانے کے بعد مارا گیا تھا۔یہ ایک المناک نقصان ہے، اور ہم سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی میں کھڑے ہیں''۔سینئر بی جے پی لیڈر نے مزید الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر میں عدم استحکام پیدا کرنے میں ملوث ہے۔انہوں نے کہا ''نیشنل کانفرنس 1931 سے جموں وکشمیر میں بدامنی کی شکل دینے کیلئے ذمہ دار رہی ہے۔چاہے وہ 1989 کے اخراج کا باعث بننے والی صورت حال ہو یا افراتفری، نیشنل کانفرنس نے خطے کو بحران میں رکھنے میں کردار ادا کیا ہے۔''اپنے دورے کے دوران شرما نے شہید کے خاندان کو یقین دلایا کہ بی جے پی اور حکومت وقت انصاف کو یقینی بنائے گی اور ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے حملوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

111

تصدیق کے آگے بڑھائے جا رہے ہیں۔سائبر پولیس کشمیر نگرانی کر رہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔''خیال رہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس اور دیگر ہینڈلوں پر ملک مخالف پوسٹروں کی تشہیر سے کشمیر کی صورتحال کے بارے میں ایک گمراہ کن بیانیہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

112

شخص کو مشکوک حالت میں پایا جسے حکمت عملی کے ساتھ گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 4.300 کلوگرام وزنی بھنگ اور 672 گرام چرس پاؤڈر برآمد کر لیا۔اس شخص نے اپنی شناخت عابد احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکنہ گنائی پورہ وچی کے طور پر ہے جس کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 09/2025 پولیس اسٹیشن زین پورہ میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔مزید تفتیش جاری ہے۔اسی دوران پلوامہ پولیس نے محمد امین بٹ ولد محمد اکبر بٹ ساکنہ وانپورہ کو پاری گام میں گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 3.5 کلوگرام چرس پاؤڈر ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔چنانچہ پولیس اسٹیشن پلوامہ میں ایف آئی آر نمبر 31/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔پولیس نے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پر عزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں مدد کے لیے کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔اسی دوران سوپور پولیس نے ایک بدنام بوٹلیگر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے غیر قانونی شراب برآمد کی ہے۔ایس ڈی پی او سوپور کی نگرانی میں انچارج پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ سب انسپکٹر نذیر احمد کی سربراہی میں پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ کی ایک پولیس پارٹی اور ایس ایچ او تھانہ سوپور انسپکٹر ایاز گیلانی نے بس اسٹینڈ سوپور پر گشت کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا۔دوران تلاشی پولیس پارٹی نے اس کے قبضے سے 11 بوتلیں ناجائز شراب برآمد کر لی۔ابتدائی تصدیق پر اس کی شناخت فاروق احمد گنائی عرف فاروق جنڈ گور ولد غلام نبی گنائی ساکنہ جنپورہ ولنگیٹ ہندواڑہ کے طور پر ظاہر کی۔اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سوپور میں ایکسائز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

113

شجر کاری مہم شروع کی گئی ہے، جس کی شروعات بزرگ خواتین شہریوں میں پودے کی تقسیم کے ساتھ کی گئی ہے۔ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اس اقدام کو دوسرے شہریوں تک بڑھایا جائے گا۔انہوں نے کہا ''اننت ناگ فاریسٹ ڈویژن نے بزرگ خواتین شہریوں میں گملے میں پودے تقسیم کر کے ایک انوکھا پروگرام شروع کیا ہے۔پوتر سو بلاک سے گھر گھر مہم شروع کی گئی، جہاں بوڑھی خواتین میں پودے تقسیم کیے گئے''۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہل وزیر اعظم کی ایک پیڑ ماں کے نام مہم کا حصہ ہے، جو ملک بھر میں چلائی جا رہی ہے۔ڈی ایف او نے کہا ''اس مہم کے تحت، ہمارا مقصد ڈویژن میں تقریباً دو لاکھ درخت لگانے کا ہے۔تقسیم کے پروگرام کو ڈویژن کے تمام رینجوں تک بڑھایا جائے گا۔'' ڈی ایف او نے مزید کہا کہ درخت لگانے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو ڈویژن بھر میں دیودر، پائن اور کیل جیسی اقسام کے پودے فراہم کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا ''ہم مختلف محکموں کے ساتھ مل کر شجر کاری کے پروگرام بھی منعقد کریں گے۔تاہم، گملے والے پودوں کی تقسیم ایک منفرد اقدام ہے، جس میں تقریباً 400 مزید پودے بزرگ خواتین کو ان کی دہلیز پر فراہم کیے جائیں گے''۔

114

کیلئے کھلا رکھا اور رازدان ٹاپ جو عموماً موسم سرما کے دوران خاموش رہتا تھا وہاں اس موسم سرما میں غیر معمولی سرگرمیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔تازہ سبزیوں اور دیگر ذخیرے سے لدے موبائل ٹرک وادی گریز میں داخل ہونے کے لیے تقریباً روزانہ رازدان ٹاپ کو عبور کر رہے ہیں، جس سے مقامی لوگوں کو بڑی راحت نصیب ہوئی۔انچارج ٹریفک کنٹرول پوائنٹ تلاش الوان، فیاض احمد نے کہا ''دسمبر کے مہینے کیلئے سڑک تقریباً دس دنوں تک بند رہی ہوگی۔

از نیابت نائب تحصیلدار جڈی بل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب بلال احمد چنگا ولد عبدالغنی چنگا ساکنہ نوا کدل سعید صاحب راجوری کدل نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالغنی چنگا ساکنہ نوا کدل مورخہ 13/05/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
بلال احمد	۵۰	بیٹا	مزدوری	شادی شدہ
شبیر احمد	۴۰	---	دکانداری	...
رضیہ جان	۴۴	بیٹی	گھریلو کام	....

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت نائب تحصیلدار جڈی بل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید چنگا ولد حبیب اللہ چنگا ساکنہ نوا کدل سعید صاحب راجوری کدل نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی حبیب اللہ ساکنہ سعید صاحب راجوری کدل مورخہ 14/05/2005 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
عبدالمجید	۵۴	بیٹا	مزدوری	شادی شدہ
محمودہ	۵۱	بیٹی	گھریلو کام	...
شکیلہ	۵۹	---	...	....
الفت	۴۶	--	....	....
نصرت بشیر	۴۴	--	..	..
جمیلہ	۵۱	--	...	....

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت نائب تحصیلدار جڈی بل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد چنگا ولد حاجی محمد عبداللہ چنگا ساکنہ نوا کدل سعید صاحب راجوری کدل نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی حاجی محمد عبداللہ چنگا ساکنہ سعید صاحب راجوری کدل نوا کدل مورخہ 06/01/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
فیاض احمد	۴۳	بیٹا	بزنس	شادی شدہ
فاروق احمد	۴۰	---	آٹو ڈرائیور	...
حلیمہ دختر محمد عبداللہ	۵۹	دختر	گھریلو کام	...
دلشادہ دختر---	۴۹	--	....	....
صفیہ دختر---	۵۳	---	...	....

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب سید حسن رضوی پسر سید جعفر رضوی ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید کوثر رضوی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود سید کوثر رضوی مورخہ 19/04/2009 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکورہ اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE SUPERINTENDING ENGINEER PWD (R&B) CIRCLE BARAMULLA

No:- 14311-15
Dt:- 30/01/2025

Subject:- Termination of contract for :-Strengthening/Upgradation of Kohlina Bandibala road with allied links.

Ref: Chief Engineer PW(R&B) North Kashmir's letters No.
i. CE/NK/6355-60 Dtd: 15-01-2025
II. CE/NK/6734-38 Dtd: 27-01-2025.

1. Whereas, the above noted work was advertised by the Executive Engineer, (R&B) Division Baramulla vide his e-NIT No:228/14000-09/2021-22/RnB/Bla dtd: 23-02-2022 issued under endorsement No.14000-09 Dtd: 23-02-2022 for an amount of Rs. 423.63 lacs under NABARD (RIDF-XXVII).
2. Whereas, the work was allotted vide this office allotment No: 3559-61 dtd:22-07-2022 for an amount of Rs. 3,41,75,659/- (Three crore forty one lakhs seventy five thousand six hundred fifty nine only) @21.260% Below in favour of M/s: Altaf Constructions prop: Mohd Altaf Sheikh S/o: Gh. Mohi-u-din Sheikh R/o: Kenihama Chadura Budgam, (firm address Natipora Nowgam Sgr) bearing registration No: CE/UEED/AAY/(Civil/Sanitary)/01/2013-14 and the work was scheduled to be completed within (02)years as per NIT/SBD clause.
3. Whereas, the Executive Engineer R&B Division Baramulla has reported that the said contractor started the work and left unattended and has abandoned the work despite the lapse of more than two years. The concerned Executive Engineer has directed the said agency time to time to resume and complete the work, but he did not pay any heed to the urgency of the work.
4. Whereas, the series of notices were issued to contractor by the concerned Executive Engineer vide his notice No: 8141-43 dtd: 15-09-2022, No: 13410-14 dtd: 21-02-2024 and also through the print media as well as also by this office notice No: 14258-60 dtd: 19-03-2024 but he did not turn up.
5. Whereas, the Executive Engineer, (R&B) Division Baramulla vide his letter No:1687-89 dtd: 08-08-2024& No: 7160-61 dtd: 06-11-2024 has reported that the contractor has abandoned the work without any intimation to the Department and did not turn up. Further, the concerned Executive Engineer has recommended for cancellation of contract due to poor performance and requested for authorization for putting the balance work to fresh tenders at the risk and cost of defaulted contractor besides, forfeiting the BG.
6. Whereas, the case was forwarded to the Chief Engineer, PWD (R&B) North Kashmir vide this office letter No: 6677-79 dtd: 15-08-2024 and 11586-87 Dtd: 09-11-2024 for cancellation/ termination of allotment of contract and authorization for floating the balance work to fresh tender at the risk and cost of the defaulted contractor.
7. Whereas, a meeting was convened by the Chief Engineer, PWD (R&B) North Kashmir in his office chamber on 19-11-2024 and the issue for said work was finalized and necessary directions were also issued.

Subject:- Termination of contract for :-Strengthening/Upgradation of Kohlina Bandibala road with allied links.

8. Whereas, the minutes of meeting issued vide Chief Engineer PW(R&B) North Kashmir letter No. CE/NK/6355-60 Dtd: 15-01-2025. Wherein a threadbare discussion was held on the said issue and the undersigned has been authorized by the committee headed by Chief Engineer PW(R&B) North Kashmir for the cancellation of award of the allotment of the contract of the said work and balance work be put to fresh tender at the risk and cost of defaulted contractor and forfeiting of his BG bearing No. 0606IPBG2205001 Dtd: 21-05-2022 for an amount of Rs. 1025300/= issued by the J&K Bank Ltd B/U Kenihama.
9. Whereas, the Chief Engineer PW(R&B) Department North Kashmir vide his letter No. CE/NK/6734-38 Dtd: 27-01-2025 finally issued directions to the undersigned to terminate the allotment of contract for above mentioned work and forfeiting of FDR/BG, and balance work be put to tender at the risk and cost of original/defaulted contractor after ensuring recovering of all outstanding if any under norms from the defaulted contractor and confined to records.
10. Whereas, directions has also been issued to Executive Engineer PWD(R&B) Division Baramulla to file caveat before the invitation of tender for balance work to avoid any delay in the completion of the said work.

In view of the above facts/reasons put forth by concerned Executive Engineer, decisions taken in the meeting and as per the directions issued by the Chief Engineer PW (R&B) North Kashmir vide his letter under reference the allotment of contract of the work is hereby cancelled and the BG bearing No. 0606IPBG2205001 Dtd:21-05-2022 for an amount of Rs. 1025300/= issued by the J&K Bank Ltd Branch office Kenihama is being forfeited and confined to the record.

Moreover, The Executive Engineer PWD (R&B) Division Baramulla is hereby directed to proceed further in the matter after filing caveat for the early completion of the said work in the stipulated time frame.

Superintending Engineer,
PWD (R&B) Circle Baramulla.

DIPK-11534/24
Dtd. 04-02-2025

The Urdu Daily WATTAN روزنامہ وطن

تعلیمی اداروں کا معیارِ تعلیم

ترتیب : عبدالعزیز

کسی محفل میں آپ بیٹھے ہوئے ہیں کہ بچوں کی تعلیم کا ذکر چل پڑا۔کوئی نہ کوئی صاحب یہ تبصرہ کر بیٹھتے ہیں کہ فلاں کرسچین مشنری اسکول کا معیار تعلیم بہت اونچا ہے، ہمارے تعلیمی اداروں کا پست۔کسی ہائی اسکول کا نتیجہ ہر سال صفر ہے تو کسی اور اسکول کا دس پانچ فیصد۔ برسوں سے یہ ادارے اپنی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔جس شخص کی زندگی کا سارا تعلق تعلیم ہی سے رہا ہو وہ اس بحث کا اولین مخاطب ہوتا ہے۔کبھی کبھی کسی تعلیمی ادارو نے اس احقر کو معیارِ تعلیم پر کچھ کہنے کی دعوت دی لیکن ایسے وعظ و نصیحت سے معیار تعلیم اونچا ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

کرسچین مشنری اسکولوں کی تعداد کہا جاتا ہے کہ اس وقت سارے ملک میں چالیس ہزار کے قریب ہے۔ یہ سب اسکول بظاہر وہی نصاب، وہی زبان، وہی قابلیت کے ٹیچرز ہوتے ہیں جو ہمارے اسکولوں میں ہوتے ہیں، لیکن معیارِ تعلیم میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔آخر کچھ تو بات ضرور ہوگی جو ہم سے آج تک راز ہی رہ گئی ہے۔جس کا سمجھنا اور پانا مشکل ہے۔اس مضمون کے لکھنے کی غرض بھی یہی ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں کے ذمہ داروں کو پتہ چل جائے کہ آخر اس امتیاز کی وجہ کیا ہے۔

کوئی دس بارہ برس پہلے کی بات ہے کہ حیدرآباد کے ایک نامور اسکول "لٹل فلاور" کے پرنسپل سے ایک نجی ملاقات میں بات چیت کا موقع ملا۔میں پوچھ بیٹھا کہ آپ کا اسکول کوئی پچاس برس سے اعلیٰ معیار تعلیم کیلئے مشہور ہے۔آپ کالج کیوں نہیں کھول لیتے۔آپ کو منظوری سرکار سے لینا چند گھنٹوں کی بات ہے، اس لئے کہ سارے سکریٹریز اور ڈائریکٹرز کے بچے آپ کے اسکول میں ہیں۔"برادر" نے جواب دیا کہ کالج کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔دیکھئے اس سال انٹرمیڈیٹ میں ایک سو طلبا بیٹھے۔ 98 درجہ اول آئے اور صرف 2 درجہ دوم میں۔ان میں 21 میڈیکل کالج، 29 انجینئرنگ کالج، آئی آئی ٹی، چند زرعی کالج اور وٹنری وغیرہ میں داخلے کے مستحق ہوئے۔باقی رامنتا پور پالی ٹیکنیک میں نمبر ایک تا پندرہ سرفہرست ہمارے ہی طلبا کا قبضہ ہے۔

تعلیمی معیار کا اندازہ چند باتوں سے ہو جاتا ہے۔بچوں کے سیکھنے کی رفتار، مضامین پر ان کی گرفت، ہوم ورک کا سلیقہ، طلبا کا ذوق و شوق، اساتذہ کی دلچسپی، پبلک امتحان کے نتائج جو ہر اسکول کے معیار تعلیم کیلئے بیرومیٹر کا کام دیتے ہیں۔اس کے علاوہ اسکول کا ڈسپلن، تعلیمی مصروفیات، اسپورٹس گیمز، ڈرامے، تقریری و تحریری مقابلوں سے طلبا کی تعلیم اور تربیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔محض بچوں کے یونیفارم، وزنی اسکول بیگ، اونچی فیس اور ٹیپ ٹاپ سے یہ سمجھ لینا کہ تعلیمی معیار بہت اونچا ہوگا، غلط فہمی ہے۔البتہ یہ باتیں اسکول کے ڈسپلن اور معیار تعلیم میں معاون ہو سکتی ہیں۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اسکول سے کامیاب طلبا نے کس حد تک پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لیا ہے کیونکہ اکثر فرسٹ کلاس طلبا کو آرٹس کالجز میں بھی داخلہ نہیں ملتا۔

اچھی معیاری تعلیم مہنگی ہوتی ہے۔غیر معیاری تعلیم سستی ہوتی ہے۔ویسے تعلیم "ایجوکیشن انڈسٹری" میں تبدیل ہو چکی ہے۔اعلیٰ معیاری شئے کیلئے بازار میں قیمت زیادہ دینی پڑتی ہے۔اسی لئے بعض تعلیمی ادارے (Education Shops) میں تبدیل ہو چکے ہیں۔گورنمنٹ اسکول اور میونسپل اسکول پست تعلیمی معیار کیلئے مشہور ہیں۔غریب ماں باپ انہی اسکولوں کا رخ کرتے ہیں۔ان میں برسوں میں ایک آدھ کوئی کسی پیشہ ورانہ کالج میں داخلہ کا مستحق ہوتا ہے۔

معیار تعلیم کا انحصار : کسی بھی تعلیمی ادارے کی کارکردگی و معیار تعلیم کا انحصار مندرجہ ذیل سات عناصر کے باہمی خوشگوار اور گہرے ربط و ضبط پر ہے جس کو ہم "زنجیر مجموعی اثر" یا انگریزی میں "Cumulative Effect" کہتے ہیں۔ (1 ادارہ کے قیام کا مقصد، 2) انتظامیہ کی کارکردگی، 3) اساتذہ کی قابلیت اور دلچسپی، 4) داخلہ کے شرائط، 5) والدین کا تعاون، 6) مادری زبان کی سہولتیں، 7) پرنسپل کی شخصیت۔ یہاں پر ان سب پر تفصیل سے بحث کی نہ تو گنجائش ہے اور نہ ضرورت، لیکن ایک اجمالی خاکہ سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ معیارِ تعلیم میں ان عناصر کی کیا اہمیت ہے۔

-1 تعلیمی ادارہ کے قیام کا مقصد تجارتی یا ذاتی منفعت ہو سکتا ہے یا پھر اپنی کمیونٹی کی خدمت یا ایسا اسکول قائم کرنا جس میں صرف اونچے طبقہ کے لوگ ہی اس کا رخ کر سکیں۔داخلہ فیس اتنی رکھی جائے کہ عام لوگ ادھر کا خیال ہی نہ کریں۔وہ ادارے جو عام غریب طلبہ کیلئے قائم کئے جاتے ہیں وہ سوشل سروس کے جذبہ اور مذہبی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ یہاں پر تعلیم کا کچھ انتظام ضرور ہو جاتا ہے لیکن معیار تعلیم بہت دور رہ جاتا ہے۔

-2 کرسچین مشنری اسکولوں میں انتظامیہ کہاں ہے، کسی کو پتہ نہیں اور نہ ان تک پہنچ آسان ہے۔سارے اسکول کا ذمہ دار پرنسپل اپنے کام کے پکے اور سچے ہوتے ہیں۔سارا اسکول مشین کی طرح چلتا ہے۔ مشین کے ہر پرزہ پر پرنسپل کی نظر ہوتی ہے۔کوئی ناقص ٹیچر ان اسکولوں میں چھ سات مہینوں سے زیادہ نہیں رہ سکتا۔

اب ذرا ہمارا حال دیکھئے۔انتظامیہ کے رکن کی پہنچ ٹائم ٹیبل سے لے کر بچوں کے نمبر بڑھانے تک ہے۔سارے ٹیچر کسی نہ کسی ممبر کے منظورِ نظر ہیں۔ پرنسپل صرف پوسٹ آفس ورک کرتا ہے۔کبھی اس کی شکایت، کبھی اس کی شکایت مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔اس صورت حال کی خرابی یہ ہے کہ اسکول چلانے کی ذمہ داری پرنسپل یا صدر مدرس کی ہے لیکن اسے کوئی اختیار نہیں۔جن کے ہاتھوں میں اختیار ہے وہ ذمہ دار نہیں۔ اسی کو لارڈ کلائیو کی دوعملی پالیسی کہا جاتا ہے۔وہ مال گزاری وصول کرتا لیکن انتظام کا ذمہ دار نہیں تھا۔جو انتظام کے ذمہ دار ہیں وہ بے بس ہے۔اس صورت حال کی عملی مثالیں ہمارے تعلیمی اداروں میں کثرت سے مل جائیں گی۔

انتظامیہ کے بعض اراکین کی انا (Ego) بہت گہری ہوتی ہے۔بعض تو احساس کمتری میں مبتلا تھے، اب انہیں کوئی سیٹ مل گئی تو ان کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔اکثر تو تو میں میں ہو جاتی ہے۔ پھر یہ باتیں فلٹر ہو کر اسٹاف روم میں آتی ہیں۔ چند اساتذہ کے گروپ بن جاتے ہیں۔اسکول کی سیاست خوب کام کرتی ہے۔وہ جو پڑھانے کی بات تھی، نصاب کی تکمیل وغیرہ سب بھول جاتے ہیں۔سب کچھ ہے مگر تعلیم نہیں ہے جس کیلئے یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔

-3 کسی بھی تعلیمی ادارہ کا معیار تعلیم اچھے اور قابل اساتذہ پر ہی منحصر ہوتا ہے۔اگر اسکول میں سب کچھ ہے، اچھے ٹیچر نہیں ہیں تو سب بے کار محض ہے۔مشنری اسکولوں میں Sister اور Nuns ہوتی ہیں جنھیں خدائی خدمت گار کہا جاتا ہے۔انھیں دنیا کے دھندوں سے کام نہیں، بچوں کی تعلیم ہی ان کا ایمان اور زندگی ہے۔ ان میں بلاشبہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں جنھیں Dedicated کہا جا سکتا ہے۔انھوں نے اس پیشہ کو خدمت خلق اور مذہب کے پرچار کا ذریعہ بنا لیا۔ان کے کام اور لگن کو دیکھنے تو رشک آتا ہے۔یہ ٹیچر اسکول کا نمک ہیں۔ان کا وجود اس ادارہ کیلئے باعث فخر اور دوسروں کیلئے قابل تقلید ہے۔

اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ دیکھئے۔ہمارے پرائمری اسکول سے لے کر کالج، یونیورسٹی کی سطح تک دو چار اساتذہ ضرور ایسے مل جائیں گے جنھیں ہم Dedicated کہہ سکتے ہیں۔آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ فلاں لیڈر، فلاں منسٹر ابتدا میں ٹیچر رہ چکے ہیں۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے تعلیمی ادارے سیاسی شعبدہ بازی کے ٹریننگ سنٹرز ہیں۔ دیہات میں شاید ہی کوئی ایسا ٹیچر ہوگا جو کسی نہ کسی پارٹی کا سرگرم کارکن نہیں ہے۔الیکشن کے زمانہ میں ان کی حاضری اسکولوں میں مہینوں برائے نام رہتی ہے۔جب ان کا لیڈر کامیاب ہو گیا تو دوسرے الیکشن تک اس سے جائز و ناجائز کام لے کر اپنی آمدنی بڑھاتے ہیں۔اصل تعلیم کا مسئلہ کہاں رہ گیا، خود انھیں بھی نہیں معلوم۔

پیشہ تعلیم اکثر اساتذہ کیلئے ان کے مزاج اور ذوق سے بہت دور کی بات ہے۔ساری زندگی یہ لوگ اس پیشہ کا بوجھ پیٹھ پر لادے چلے جاتے ہیں۔تعلیم کا کام اکثر وجدان اور روحانی نوعیت کا ہوتا ہے، جہاں تک ان بے چاروں کی پہنچ نہیں۔جو کام لشتم پشتم چلتا رہا ہو تعلیم کے معیار کا تذکرہ بے کار ہے۔

ہمارے مدارس میں ایک اور مرض عام ہے۔ اساتذہ کو تنخواہیں بہت کم دی جاتی ہیں۔گورنمنٹ سے گرانٹ جو ملتی ہے وہ ٹیچر کو نہیں دی جاتی۔وہ دستخط تو کرتا ہے لیکن تنخواہ کچھ اور ہوتی ہے۔یہ ایک ایسی آگ ہے جو ہر ٹیچر کے سینہ میں سلگتی ہے۔وہ اس کا بدلہ معصوم بچوں سے لیتا ہے۔آنے والی ساری نسل کی قابلیت کا انحصار اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔کسی ماہر تعلیم نے سچ کہا ہے کہ جو ٹیچر مالی پریشانیوں سے بدحال رہتا ہے وہ ملک کو اتنا نقصان پہنچاتا ہے جو کسی بیرونی دشمن سے ممکن نہیں۔

"A Dissatisfied Teacher Can Harm the Country More than the Army of a foreign Enemy."

دینی مدارس میں اساتذہ کی معاشی حالت قابل رحم ہوتی ہے۔بے شک دین کا کام ثواب کا ہے لیکن محض تعریف و توصیف، ایثار و قربانی کا درس دیتے رہنے سے ٹیچر کا حال درست نہیں ہو سکتا۔انھیں حکومت کے معیار کی تنخواہیں دینا لازمی ہے۔تب ہی انھیں سکون حاصل ہوگا اور تعلیم کا معیار بلند ہوگا۔

ایک عرصہ سے مغربی ممالک میں ایک نئی اصطلاح چل پڑی ہے "فروغ انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت" (Investment in Human Resources)۔ یہ بات اب مسلمہ ہو چکی ہے کہ سرمایہ کا بہترین استعمال انسانی وسائل کی ترقی کیلئے ہی ہو سکتا ہے۔اس راز کو جاپان نے پالیا۔ دوسری جنگ عظیم میں ایک تباہ شدہ ملک نے پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن پر اپنی توجہ مرکوز کر دی۔اچھی تعلیم کیلئے اچھے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔حکومت نے ان کی تنخواہوں کو پرکشش بنا دیا اور ٹیچرز کو وہی سہولتیں دیں جو منسٹر کو نصیب ہیں۔نتیجہ یہ ہوا کہ بس تیس چالیس برس میں جاپان دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک بن گیا۔ ذہین اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بچے ملک کا اصل سرمایہ ہیں۔ہم چاہے ملک کی دولت کتنے ہی شعبوں پر صرف کرتے ہیں، تعلیم پر اگر خرچ نہ کیا جائے تو سو برس بعد بھی وہیں ہوں گے جہاں آج ہیں۔اساتذہ کی تنخواہوں سے بہتر کوئی اور انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت نہیں ہو سکتی۔ہمارا ملک تعلیم پر سالانہ بجٹ سے صرف 2.5 فیصد خرچ کرتا ہے اور دفاع پر 24 فیصد۔کوٹھاری ایجوکیشن کمیشن نے 1966ء میں ملک کی کل پیداوار (GNP) کا چھ فیصد مختص کرنے کی سفارش کی تھی لیکن آج تک تعلیم کا حصہ یہاں تک نہیں پہنچ سکا۔

اخراجات برداشت کرلیں تو ہر شہر کے سینکڑوں بچے اسکولوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ہمارے سامنے ایسی بھی مثالیں ہیں کہ بعض حضرات اور خواتین نے ایک دو بچوں کی تعلیمی فیس اخراجات کی کفالت کی ذمہ داری دو سال تا پانچ سال تک لے لی ہے۔جو شہر کی تعلیمی کمیٹیاں پہلے سے یہ کام خاموشی سے کئے جا رہی ہیں وہ مبارکباد کے قابل ہیں۔

ہمارے تعلیمی اداروں کی مسلم انتظامیہ کے پاس مقاصد کی فہرست میں کوئی ایک دفعہ ایسی نہیں ہے کہ ہر سال پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین میرٹ لانے والے طلبہ کیلئے داخلہ مفت رہے گا اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی ایجوکیشن سوسائٹی ہی برداشت کرے گی۔سارے ملک کی اکثر ریاستوں میں میڈیکل انجینئرنگ کالجز، کالجز آف ایجوکیشن، کمپیوٹر انجینئرنگ، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے کئی ادارے مسلم انتظامیہ کے ہاتھوں میں ہیں۔ بے شک انھیں قائم کرنے اور اثاثہ جات کی تعمیر و ترقی کیلئے لاکھوں کروڑوں روپیے کی ضرورت ہوتی ہے۔جب تک یہ ادارے ابتدائی دس بارہ برس تک کوئی ڈونیشن فیس نہ لیں وہ اپنے اداروں کو ترقی نہیں دے سکتے۔چنانچہ کورسز کے لحاظ سے پانچ لاکھ سے لے کر ساٹھ ہزار روپیے کی پیمنٹ فیس اب عام بات ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ شکایت اب عام ہو چکی ہے کہ غریب اور ذہین طلبہ میرٹ لانے کے بعد بھی اس کورس کو خرید نہیں سکتے۔ان کی حیرت اور حسرت اس وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ سینکڑوں رینک پیچھے کے امیدوار کو داخلہ مل جاتا ہے اور وہ محروم رہ جاتا ہے۔ایسی بھی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ ان کورسز میں داخلہ کیلئے بعض نے اپنے رہائشی مکانات فروخت کر دیئے اور اس عرصہ میں اس سیٹ کا بھاؤ دوگنا ہو گیا۔اس طرح وہ گھر سے بے گھر ہو گئے اور اپنے ہونہار کا مستقبل بھی تاریک ہو گیا۔

ہمارے عمائدین ملت کی زبانیں ایک عرصہ سے اس بارے میں خاموش ہیں۔اگر یہ تعلیمی ادارے پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین طلبہ کا داخلہ مفت رکھیں اور ان کے تعلیمی اخراجات کی بھی کفالت کسی حد تک کریں تو یہ ملت پر بڑا احسان ہوگا۔انھیں ضرور کثیر سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اتنی بھی نہیں کہ وہ یہودی شیلاک (Shylock) کا رول ادا کرے اور بڑی بے دردی سے ملت کے لاقیمت ذہین سرمایہ کو یوں اپنے ہی ہاتھوں برباد کر دے جو ملت کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر اجتماعی طور پر نہ کسی تعلیمی کانفرنس میں غور کیا گیا ہے اور نہ اس کی اہمیت پر سنجیدگی سے گفتگو ہو پاتی ہے۔ان غریب طلبہ کی شرکت اور ساتویں جماعت تک ان کی تعلیمی ضرورت کی پابجائی ایک منصوبہ بند پروگرام کی طالب ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی سا کام نظر آتا ہے لیکن آج کرنے کا کام یہی ہے۔ باقی سب کام تعلیمی میدان میں دوسرے تیسرے درجہ پر آتے ہیں۔ (استفادہ از : تعلیم ایک تحریک ایک چیلنج)

موبائل : 9831439068
azizabdul03@gmail.com

دینی درس گاہوں میں عصری تعلیم کا امتزاج

ترتیب : عبدالعزیز

ریاست کرناٹک میں بیدر ایک تاریخی مقام اور ایک اہم ضلع ہے۔ چند برس پہلے یہاں ایک تعلیمی پروگرام کے سلسلہ میں جانا ہوا۔ بیدر میں مدرسہ محمود گاواں کے کھنڈر کے قریب ہی ایک دینی تعلیم کا مرکز ہے جہاں پر طلبا و طالبات تین سو سے زائد ہیں اور اس مدرسہ کو شروع ہوئے تین برس ہو چکے تھے۔ 9 اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ انہی اساتذہ سے اصل گفتگو کرنی تھی۔ میں نے اس اسکول کا نصاب دریافت کیا تو صدر مدرسہ نے ٹائم ٹیبل سامنے رکھ دیا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اس میں تفسیر قرآن، حدیث شریف کے ساتھ ساتھ کلاسیکل عربی ادب، صرف و نحو، منطق، فقہ، فلسفہ اور علم الکلام وغیرہ شامل ہیں۔ ان اساتذہ سے دریافت کیا کہ آخر یہ تیسری جماعت کے بچے کس طرح صرف و نحو، فلسفہ اور منطق، علم الکلام کو سمجھ پائیں گے۔ جامعہ عثمانیہ میں منطق صرف بی اے کے درجہ میں مضمون اختیاری تھا۔ خود ان میں اکثر تو وظیفہ یاب مدرسین تھے جنھوں نے کسی دینی مدرسہ میں کبھی تعلیم نہیں پائی تھی۔ جواب میں بتایا گیا کہ یہ نصاب اور نظام الاوقات حیدرآباد کی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم سے حاصل کیا گیا ہے۔ اسی سے نقل کر لیا گیا۔ اگر حیدرآباد کی بڑی درسگاہیں اپنے ہاں ترمیم کرلیں تو پھر ہم بھی اپنا نصاب بدل سکتے ہیں۔ چونکہ اس قسم کا حیرت انگیز انکشاف راقم کو پہلی مرتبہ ہوا تھا اس لئے وہ اپنے کو اس پر کسی قسم کے تبصرہ کا اہل نہیں پاتا۔

ایک دوسرا تجربہ یہ ہوا کہ حیدرآباد کی ایک بڑی دینی درسگاہ دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں چھ سو طلبا تعلیم پاتے ہیں اور نصف دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ کوئی ڈیڑھ سو طلبا حفظ میں مشغول ہیں۔ میرے ایک دوست نے ایک 14 سالہ لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہاں تک حفظ کر چکے ہیں؟ اس کے بعد ایک سوال کیا کہ آپ کے ہاں 32 آم ہیں۔ اپنے 4 دوستوں میں آپ نے اسے مساوی تقسیم کر دیئے۔ بتلایئے کہ ہر ایک کو کتنے آم ملے؟ وہ طالب علم اس کا جواب نہیں دے سکا اور صورت دیکھتا رہ گیا۔

اس تمہیدی نوٹ کے بعد اصل عنوان کی طرف آیئے کہ یہ دین و دنیا کے علوم میں بھید بھاؤ کیسے پیدا ہوا اور اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟ عنوان بہت وسیع ہے لیکن یہاں مختصراً چند اہم نکات آپ کی غور و فکر کیلئے پیش ہیں۔

1) پروفیسر مجیب نے لکھا ہے کہ سولہویں صدی کا یورپ میں نشاۃ ثانیہ اسپین کے عربوں کا رہین منت ہے، لیکن یورپ کے ماہرین عمرانیات کا خیال ہے کہ بے شک مسلمانوں نے یورپ میں تعلیم و تحقیق، علوم و فنون کی روشنی پھیلائی لیکن ان کا حال ان مزدوروں کا سا ہے جو علم کا بوجھ سروں پر اٹھا لائے اور یورپ کی منڈیوں میں اتار کر دور جا بیٹھے۔ گزشتہ پانچ سو برس کے دوران پھر ان کے علمی اور سائنسی کارناموں کا کہیں تذکرہ تک نہیں ملتا۔

2) پروفیسر معاشیات جناب حبیب الرحمن نے اپنے ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ اٹھارہویں صدی عیسوی میں انگلستان کے صنعتی انقلاب 1760ء تک دینی اور دنیاوی تعلیم کا کوئی بھید بھاؤ نہیں تھا۔ جو کچھ علم تھا وہ دین کا تھا۔ باقی روزی روزگار کیلئے زراعت، تجارت، محنت، مزدوری اور معمولی پیشے تھے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے ایک سو برس کے دوران جدید ایجادات، صنعت و حرفت، مشینوں کے استعمال نے مادی علوم میں سینکڑوں شعبوں کو جنم دیا اور پھر علم کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔ اگر کوئی جدید میڈیکل سائنس پر غور کرے تو اندازہ ہوگا کہ ہر مرض، ہر عضو کے سینکڑوں ماہرین یا Specialists پیدا ہو چکے ہیں۔ پھر ان کا ایک ہاسپٹل چلانے کیلئے بڑی ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح دینی علوم اور مادی علوم ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے گئے۔ مادی علوم کیلئے کسی ایک فن میں مہارت لازمی ہوگئی جبکہ دینی علوم کے چند شعبے رہ گئے ہیں جن کا اجر اس دنیا میں نہیں۔ اس لئے مذہبی علوم کی عوام کے ذہن میں وہ اہمیت نہیں رہی جو مادی علوم کے حصول کے ساتھ ہی جاہ و حشمت، دولت و عزت حاصل ہوتی ہے۔ آج وہ نسل جو دینی درسگاہوں میں تعلیم پا رہی ہے، وہ دنیاوی علوم کی کشش سے بے نیاز نہیں رہ سکتی اور وہ طلبہ جو جدید علوم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں وہ مذہب سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ ان کا تعلق اگر کچھ ہے تو بس اتنا سا :

کل کہتے تھے یہ بھائی گھورن...... دنیا ہے روئی، مذہب ہے چورن (اکبر)

کوئی ساٹھ ستر برس پہلے آپ کو یاد ہوگا آلۂ مکبر الصوت (Mike) کا استعمال جلسوں میں نیا نیا ہوا تھا۔ مسجدوں میں اذان اور خطبہ کیلئے اس آلہ کے استعمال کے خلاف میں علمائے دین نے فتوے دیئے کہ "اس نجس آلہ کو مسجد ہی میں نہ لایا جائے"۔ پروفیسر غلام دستگیر رشید (عثمانیہ) اپنی تقاریر میں کہتے تھے، ہمارے علمائے دین کے جمود کا کیا کہنا کہ دس برس تک وہ اسی بے کار بحث میں پھنسے رہے جبکہ اس عرصہ میں روس نے دو پنج سالہ منصوبے کو پورا کر لیا۔ وہ علمائے کرام اور ان کے شاگرد کہاں ہیں جبکہ مائیک کا استعمال بے دھڑک نہ صرف مساجد میں ہوتا ہے بلکہ مکہ اور مدینہ میں دن رات ہو رہا ہے۔ میرا ایک مضمون "سرسید کا کام اور پیام" ایک عالم دین کی نظروں سے گزرا جن سے مجھے ایک عرصہ سے نیاز حاصل ہے۔ وہ پیراگراف آپ بھی پڑھ لیں، اس لئے کہ اسی ایک پیراگراف پر قریب دو ماہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا جو پندرہ بیس صفحات پر مشتمل ہے۔

"مسلمان فطرتاً ہر نئی چیز کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے کے معاملہ میں متشکک واقع ہوئے ہیں۔ وہ نوشتۂ دیوار پڑھنے کیلئے برسوں لگا دیتے ہیں۔ جب جاگتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ دوسری قومیں بہت آگے نکل چکی ہیں۔ اس قسم کا فکری ڈھانچہ کوئی سو سوا برس میں تیار ہوا ہے جبکہ مذہبی علماء نے دنیوی اور مادی علوم معاش، کسب، ایجادات وغیرہ کا کچھ اس طرز سے مضحکہ اڑایا کہ امت مسلمہ کا ذہن اس طرف سے مفلوج ہو گیا" (سرسید)۔ مسلمانوں میں جہاں تک علم و عمل کا تعلق ہے، قناعت پسندی کا رجحان عام ہے، وہ جو تحقیق و تجربہ یا کسی علم میں کمال پیدا کرنے میں سنگ راہ ہے" (سرسید - میری کتاب "تعلیمی مسائل" ص 60-61)۔

اس پیراگراف پر اعتراض کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں : علم الٰہی کے مقابلہ میں طبعی علم باعتبار آخرت مطلق اور کذب محض ہے۔ جس رونق و دنیا کی طرف نظر اٹھانے کی اجازت نہ ہو اس کی تحقیق و تخلیق کی محنت اور مسابقت کا تصور کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ آخر میں عرض کروں کہ سائنس اور سائنس دانوں کو حق تعالیٰ نے مومنین کا خادم بنایا ہے کہ ان کی مادی محنت اور مسابقت کے ثمرات سے بقدر ضرورت استفادہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مومنین خود کچھ نہیں کریں گے۔ دنیوی و مادی ضرورتوں کا جہاں تک تعلق ہے، وہ دوسروں کے محتاج ہی رہیں گے۔ بہرحال دین و دنیا الگ الگ دریا ہیں جو کہیں ملتے نہیں : مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ o اوپر کے خط کا مطلب یہ ہے کہ علم سے مراد علم الٰہی ہے، باقی سب جہل ہے۔ اس لئے اس کے حصول پر کسی قسم کی رغبت و محنت عبث ہے۔

قرآن کریم میں وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے صاف ظاہر ہے کہ انسان کو دنیا و مافیہا زمین و آسمان کے سارے علوم سے روشناس کروایا گیا۔ اسماء میں وہ ساری اشیائے کائنات کا علم، آثار اور خواص سب کچھ آ گئے۔ (تفسیر ماجدی)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام سائنسی علوم، ایجادات و انکشافات سب کچھ علم کے دائرہ میں شامل ہیں۔ اسی لئے انسان کو عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، ہر وہ علم سکھلا دیا گیا جو وہ نہ جانتا تھا۔ ہر ایجاد، ہر جدید تحقیق اور وہ سب انکشافات جو زمین و آسمان کے نیچے یا اوپر قیامت تک ہوتے رہیں گے وہ سب آیت کے اس ایک ٹکڑے نے احاطہ کر لئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ علم میں دین و دنیا کا سب علم شامل ہے۔ دین و دنیا کے علوم کو الگ الگ کرنا قرآنی علم کی روح کے خلاف ہے۔

قرآن کریم اور احادیث میں بیشک دنیا کو حقیر جاننے اور اس کی چند روزہ زندگی میں گم ہو جانے کے خلاف آیات اور احادیث مل جائیں گی لیکن مادی علوم سے پوری طرح کنارہ کشی کر لینے، مادی علوم کے سیکھنے، حلال کسب اور معاش کی جستجو کے خلاف شاید کوئی چیز نہیں ملے گی۔ اس دنیا میں بے حیثیت زندگی گزارنے، دوسروں کے رحم و کرم پر قناعت کی زندگی گزارنے کیلئے جو ملت تیار ہو جائے وہ کس طرح خلیفۃ اللہ کہلانے کی مستحق ہوگی۔ اس کے سر پر زمین کی خلافت کا تاج کیسے زیب دے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ سے کہا کہ اپنے میں قوت پیدا کرو۔ پھر اس کا مطلب یوں سمجھایا کہ شمشیر زنی اور شہسواری میں کمال پیدا کرو۔ وہ زمانہ تیر اندازی اور شمشیر زنی کا گزر گیا۔ آج سائنس اور ٹکنالوجی میں کمال پیدا کرنا ہی قوت حاصل کرنا ہے۔ ان علوم کا حصول دین کی بلندی اور خدمت کے جذبہ سے کئے جائیں تو یہ بھی دین ہی ہے۔ اسلام میں دولت، رزق، عزت و حکومت اولاد اور زمین جائیداد اور مویشیوں کو انعامات الٰہی سے تعبیر کیا ہے۔

گزشتہ دو چار برسوں سے علمائے کرام کی فکر میں کچھ تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ وہ دبی زبان سے ہی سہی اب کہنے لگے ہیں کہ دینی درسگاہوں میں عصری علوم کا داخل کرنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ وہ زمانہ کے تقاضوں کو سمجھ سکیں اور ایک ایسے ملک کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکیں جہاں کئی مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ دین کے تبلیغی تقاضے نہ صرف اس خطہ کی بلکہ مختلف زبانوں کے ساتھ انگریزی زبان پر عبور ہو تو آج وہ شخص گونگا معلوم ہونے لگا ہے۔ اس کے باوجود علمائے دین نے ابھی تک اجتماعی طور پر کوئی جرأت مندانہ عملی اقدام نہیں اٹھایا ہے۔

جناب سید حامد لکھتے ہیں کہ "آج کل عصری تعلیم کی مانگ زور پکڑ رہی ہے۔ میتھس، فزکس، کیمسٹری، انگریزی جیسے عصری علوم کو تعلیم دیئے جانے کا مطالبہ بڑھ رہا ہے۔ یوپی کے اعظم گڑھ ضلع کے بلریا گنج میں جامعۃ الفلاح نے اپنے نصاب تعلیم میں زبردست انقلابی تبدیلیوں سے روشناس کروایا ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت دیر ہی سے سہی اور بہت محدود حد تک ہی سہی کہیں تو اس کا احساس ہوا۔ زمانہ کے تقاضوں اور وقت کے دباؤ سے علمائے کرام میں عصری علوم کی ضرورتوں کا احساس بڑھتا جا رہا ہے، لیکن ان دینی حلقوں میں بعض واجبی اندیشوں کا ذکر ضروری ہے۔

1) عصری علوم کی دینی درسگاہوں میں داخل ہوتے ہی دین کے قلعوں میں رخنے پڑ جائیں گے۔ پھر انھیں بند کرنا مشکل ہو جائے گا۔ آج تو یہ حال ہے کہ ملک کی بعض مشہور دینی درسگاہوں میں اخبار بھی پڑھنا ممنوع ہے۔

ریلوے ٹکٹ کلکٹر نے 'کوہلی، کوہلی' کی گونج خاموشی میں بدل دی

ویب ڈیسک// بھارت میں انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں پر مبنی ٹی ٹوئنٹی سیریز جاری ہے لیکن بات گھریلو کرکٹ رنجی ٹرافی پر ہو رہی ہے۔ تو آپ سوچیں گے کہ آخر ایسی کیا بات ہے۔ گذشتہ دنوں روہت شرما نے ایک عرصے کے بعد ممبئی کی جانب سے رنجی ٹرافی میں واپسی کی تھی تو جمعرات کو وراٹ کوہلی دہلی کی طرف سے ریلویز کے خلاف ارون جیٹلی سٹیڈیم میں کیا پہنچے کہ سٹیڈیم کسی انٹرنیشنل میچ کی طرح کھچا کھچ بھر گیا۔ یہ جہاں وراٹ کوہلی کی مقبولیت کا اشاریہ تھا وہیں گھریلو کرکٹ کی اہمیت کا غماز بھی۔ اگرچہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وراٹ کوہلی ٹرینڈ کر رہے ہیں لیکن جمعے کے روز کوہلی کے مداحوں کے جوش و خروش پر ریلویز کے بولر ہمانشو سانگوان بجلی بن کر گرے۔ 30 جنوری کو شروع ہونے والے میچ کو دیکھنے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں شائقین پہنچے تھے اور اتنی بھیڑ شاید اس سے قبل کسی رانجی ٹرافی کے گروپ میچ میں نہ دیکھی گئی ہو لیکن ان کے آؤٹ ہوتے ہی سٹیڈیم پھر سے خالی ہو گیا۔ اس کی وجہ انڈیا کے مایہ ناز بیٹسمین وراٹ کوہلی تھے جو پورے 12 سال بعد گھریلو کرکٹ میں واپسی کر رہے تھے۔ دہلی نے ٹاس جیت کر ریلویز کو بیٹنگ کی دعوت دی اور پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر ریلویز 241 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی جبکہ دہلی نے دس اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 41 رنز بنا لیے تھے۔ دوسرے دن کوہلی کو کھیلتا دیکھنے کے لیے صبح سے ہی سٹیڈیم کے باہر کرکٹ اور کوہلی کے پرستاروں کی لمبی قطار لگی تھی۔ اگرچہ گھریلو کرکٹ کے تمام میچز کے لیے عام طور پر مفت داخلہ ہوتا ہے تاہم اس قدر بھیڑ جمع نہیں ہوتی ہے۔ بہرحال سٹیڈیم میں موجود تماشائی 'کوہلی کوہلی' اور 'آر سی بی، آر سی بی' کے نعرے لگا رہے تھے۔ کوہلی آئی پی ایل کی ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی نمائندگی کرتے ہیں اور یہ نعرے اسی تعلق سے لگائے جا رہے تھے۔ لیکن دوسرے دن پہلا وکٹ گرنے میں جب تاخیر ہونے لگی تو مداح ریلویز کی وکٹ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے لگے۔ بہرحال 24ویں اوور میں نائٹ واچ مین یش دھل جب 32 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو شائقین کا شور اپنی بلندیوں پر تھا اور اسی شور کے دوران وہاں موجود بیشتر کرکٹ پرستاروں کے پسندیدہ کھلاڑی

وراٹ کوہلی بیٹنگ کرنے کے لیے میدان میں اترے۔ ابھی انھوں نے دو ہی رنز بنائے تھے کہ میدان پر ڈرنکس آ گئی اور پھر جب دوبارہ کھیل شروع ہوا تو ریلویز کے پیس بولر سانگوان کوہلی کے سامنے تھے۔ کوہلی نے 28ویں اوور کی تیسری گیند پر خوبصورت سٹریٹ ڈرائیو لگائی اور تماشائیوں سے داد حاصل کی۔ اس چوکے نے تماشائیوں میں جوش بھر دیا اور اگلی گیند بھی اسی طرح گڈ لینتھ پر آف سٹمپ پر گری اور کوہلی نے اسے پھر اپنے اسی انداز میں ڈرائیو کرنے کی کوشش کی، گیند ذرا اندر کی جانب آئی کوہلی نے لائن کو مس کیا اور گیند ان کا آف سٹمپ لے اڑی۔ سٹیڈیم میں سناٹا چھا گیا۔ دوسری جانب سانگوان انتہائی شدت کے ساتھ اس کا جشن منا رہے تھے دیکھتے دیکھتے جیسے انھوں نے نہ صرف پچھلی گیند پر لگائے چوکے کا بدلہ لیا ہو بلکہ اپنا کوئی دیرینہ خواب بھی پورا کیا ہو۔ کوہلی 15 گیندوں پر محض چھ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اب مداح یہی دعا کر رہے ہوں گے کہ ریلویز دہلی کی ٹیم کو جلدی سے آؤٹ کرے اور اتنا بڑا اسکور کرے کہ انھیں کوہلی کو دوبارہ کھیلتا دیکھنے کا موقع مل سکے۔ 29 سالہ سانگوان نے 2019 میں اترپردیش کے خلاف اپنے فرسٹ کلاس کریئر کا آغاز کیا۔ وہ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر ہیں۔ دہلی سے متصل ریاست ہریانہ میں پیدا ہونے والے اور دہلی کے نجف گڑھ کے رہائشی سانگوان کو دہلی کی ٹیم میں مستقل جگہ نہیں مل سکی لیکن ان کے کھیل کی وجہ سے ریلویز میں انھیں ملازمت ملی جہاں وہ بطور ٹکٹ کلکٹر ہیں۔ سانگوان نے کوہلی کے وکٹ کے متعلق دن کے کھیل کے بعد کہا: 'ہمارے پاس کوہلی کے لیے کوئی خاص منصوبہ نہیں تھا۔ چونکہ دہلی کے تمام بلے باز جارحانہ کرکٹ کھیلتے ہیں، اس لیے ہمارا منصوبہ چینل میں بولنگ کرنے کا تھا۔ اگر آپ کسی جارحانہ بلے باز کو رنز نہیں دیں گے تو وہ بڑا شاٹ آزما کر آؤٹ ہو جائے گا۔ شاید ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔' کوہلی کا وکٹ لینے کے بعد اپنے ردعمل کے بارے میں بات کرتے ہوئے سانگوان نے کہا: 'یہ میرے جشن کا فطری انداز ہے۔ اگر آپ نے مجھے پہلے کھیلتے ہوئے دیکھا ہے تو میں ہمیشہ اپنی وکٹ کا اسی طرح جشن مناتا ہوں۔ میں نے کچھ مختلف نہیں کیا۔' ای ایس پی این کرک انفو کی ایک رپورٹ کے مطابق ہمانشو سانگوان نے عام انڈین کرکٹرز کی طرح بچپن سے ہی کرکٹ کھیلنا شروع کر دیا تھا اور سنہ 2008 میں جب کوہلی کی ٹیم انڈر-19 میں ورلڈ کپ کی فاتح ہوئی تھی تو وہ فاسٹ بولر پردیپ سانگوان سے بہت متاثر ہوئے تھے اور ایک ہی سرنیم کی وجہ سے وہ ان کی طرح فاسٹ بولر بننے کا خواب دیکھنے لگے۔ انھیں ایک بار دہلی کی انڈر 19 ٹیم میں جگہ ملی لیکن پھر اس کے بعد انھیں منتخب نہیں کیا گیا تو انھوں نے اپنی آبائی ریاست ہریانہ سے کھیلنے کا فیصلہ کیا لیکن اس ٹیم کی رنجی میں بھی جگہ نہیں بنا سکے۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹس کہاں کہاں دستیاب ہیں؟

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں ہوگا جو مارچ تک دبئی اور پاکستان کے شہروں راولپنڈی، لاہور اور کراچی میں کھیلی جائے گی۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے فزیکل اور آن لائن ٹکٹس کی فروخت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آن لائن ٹکٹوں کی فروخت دو فروری شام چار بجے سے شروع ہو گئی ہے جبکہ فزیکل ٹکٹوں کی فروخت کا آغاز تین فروری سے ہوگا۔ پی سی بی کے اعلامیے کے مطابق پاکستان میں ہونے والے میچوں کے ٹکٹس ملک بھر کے 26 شہروں کے ٹی سی ایس کے 108 آؤٹ لیٹس پر دستیاب ہوں گے۔ فزیکل ٹکٹس کی فروخت پاکستانی وقت کے مطابق پیر کو شام 4 بجے شروع ہوگی۔ پی سی بی کے مطابق متحدہ عرب امارات میں 20 اور 23 فروری اور دو مارچ کو کھیلے جانے والے میچز کی ٹکٹوں کی فروخت کا

اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ قبل ازیں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 28 جنوری سے آن لائن ٹکٹوں کی بکنگ کا آغاز کر دیا تھا۔ شائقین کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل سمیت 10 میچوں کے ٹکٹ آن لائن اور ٹی سی ایس کے 100 سے زائد آؤٹ لیٹس سے خرید سکیں گے۔ جنرل سٹینڈ ٹکٹ کی قیمتیں 1,000 پاکستانی روپے سے شروع ہوں گی جبکہ پریمیم ٹکٹ مختلف کیٹیگریز میں 1,500 پاکستانی روپے سے دستیاب ہوگی۔

پاکستان بمقابلہ انڈیا 'صرف ایک میچ ہی کی طرح ہوگا' / روہت شرما

ویب ڈیسک// پاکستان نے انڈیا کے خلاف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی مقابلوں میں اب تک پانچ میچ کھیلے ہیں جن میں سے 3 میں کامیابی حاصل کی ہے، ہر چند کہ 50 اوور کے ورلڈ کپ میں آج تک دونوں ملکوں کی ٹیموں کے مابین جتنے بھی میچز کھیلے گئے ہمیشہ انڈین ٹیم ہی فاتح رہی ہے۔ انڈین ایکسپریس اخبار کے مطابق انڈیا کی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے کہا کہ ان کی ٹیم ماضی کے ریکارڈ کو غیر ضروری طور پر سامنے نہیں رکھے گی اور اپنا کھیل پیش کرے گی۔ ممبئی میں سی ایوارڈز کی تقریب کے دوران بات کرتے ہوئے انڈین کپتان نے کہا کہ میرے خیال میں پچھلے دو یا تین برسوں کے دوران میں نے پاکستان انڈیا کے میچ کے بارے میں بہت کچھ کہا ہے۔ یہ ہمارے لیے صرف ایک کھیل ہے۔ ہم کوشش کریں گے اور وہ کریں گے جو کسی بھی کرکٹ ٹیم کو اس مخصوص دن کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم صرف وہاں اپنا کھیل دکھانا چاہتے ہیں اور اچھی طرح سے دکھانا چاہتے ہیں۔' روہت شرما نے کہا کہ انڈیا گزشتہ برس جون میں جیتے گئے ٹی 20 ورلڈ کپ کے ساتھ اب ایک اور آئی سی سی ٹرافی جیتنے کے 11 سال کے طویل انتظار کو ختم کرنے کا منتظر ہے۔ روہت شرما اس انڈین ٹیم کے

رکن تھے جس نے ایم ایس دھونی کی قیادت میں 2013 میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا ٹائٹل جیتا تھا۔ ایک کھلاڑی کے طور پر ان کے لیے ٹک کرنے کے لیے شاید اب کوئی باکس نہیں بچا لیکن بطور کپتان وہ 50 اوورز کے بین الاقوامی کرکٹ کی ٹرافی اپنے ملک لانے کے خواہشمند ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہر سال آئی سی سی ٹرافی جیتنے کا موقع میسر آتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اب آئی سی سی ٹرافی ہر سال آتی ہے۔

ثانیہ نے شعیب کا نام گھر سے بھی ہٹا دیا

نئی دہلی// سابق کپتان شعیب ملک کی سابقہ اہلیہ ثانیہ مرزا نے دبئی کے اپنے نئے گھر سے شوہر کا نام ہٹا دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دبئی میں بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کے ولا کا کام مکمل ہو گیا جبکہ فنشنگ کی جا رہی ہے جس کے بعد وہ اپنے بیٹے اذہان کے ہمراہ گھر میں منتقل ہو جائیں گی۔ ثانیہ مرزا اپنے بیٹے اذہان کے ساتھ طویل عرصے سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں مقیم ہیں۔ قبل ازیں خبریں سامنے آئیں تھیں کہ بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا اور متحدہ عرب امارات کے بزنس ٹائیکون عدیل ساجن کے درمیان ممکنہ تعلقات قائم ہوئے ہیں تاہم تصدیق نہیں ہوسکی۔ عدیل ساجن دبئی میں بھارتی ٹینس اسٹار کے ولا کو ڈیزائن کر رہے تھے۔ ادھر گھر پر لگی نام کی پلیٹ سے ثانیہ مرزا نے شعیب ملک کو ہٹا دیا ہے اور اب انکی جگہ اپنے بیٹے اذہان کا نام لکھا ہے۔ بھارتی ٹینس اسٹار دبئی اور حیدرآباد میں دو ٹینس اکیڈمیز چلا رہی ہیں جبکہ اس کے علاوہ ٹی وی نشریات میں سونی اسپورٹس نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہیں۔ انہوں نے رواں ماہ آسٹریلین اوپن 2025 کی کوریج پر کام بھی کیا تھا۔ ثانیہ مرزا نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی زندگی کی پہلی ترجیح اب ان کا بیٹا اذہان ہے، جو انکا بہترین دوست ہے۔ خیال رہے کہ ثانیہ مرزا اور شعیب ملک 2010 میں شادی کے بندھن میں بندھے تھے تاہم 14 سال بعد 2024 میں دونوں کے درمیان علیحدگی ہوئی، انکا بیٹا اذہان 2017 میں پیدا ہوا تھا۔ ثانیہ مرزا پاکستانی کرکٹر سے شادی کے بعد دبئی آگئیں تھی اور وہیں سے اپنی اکیڈمی چلا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا نے 2023 میں پروفیشنل ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لی اور 6 گرینڈ سلیم ٹائٹلز اپنے نام کیے تھے۔

کم وقت میں اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن؛ دنیائے کرکٹ کا منفرد ریکارڈ قرار

کراچی// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے قذافی اسٹیڈیم کی نہایتی کم وقت میں تکمیل کو دنیائے کرکٹ کا منفرد ریکارڈ قرار دیدیا۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی آج قذافی اسٹیڈیم پہنچے جہاں انہوں نے مختلف فلورز اور ہاسپٹلٹی باکسز کے فنشنگ ورک کا معائنہ کیا اور باکسز کے سامنے لگائی ریلنگ کے معیار کو چیک کیا۔ محسن نقوی نے فنشنگ ورک کو برق رفتاری سے مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے معیار یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ قذافی اسٹیڈیم تکمیل کے قریب ہے، وزیراعظم محمد شہباز شریف 7 فروری کو افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کے میچز دیکھنے والے شائقین نئے اسٹیڈیم کی سہولتوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کے کم از کم 8 میچز فکسنگ کی زد میں آگئے

ڈھاکہ// بنگلہ دیش پریمیئر لیگ 2025 کے کم از کم 8 میچز فکسنگ کی زد میں آگئے۔ اس حوالے سے اینٹی کرپشن حکام کو نتائج میں گڑبڑ محسوس ہوئی ہے، اس کا شبہ ذرائع اور میڈیا رپورٹس میں بھی کیا گیا، مقامی میڈیا نے چند ایسی دستاویز دیکھیں جس میں اے سی یو 10 مختلف پلیئرز اور 4 فرنچائزز پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان 10 مشتبہ پلیئرز میں سے 6 بنگلہ دیشی قومی ٹیم کی نمائندگی بھی کرچکے ہیں، 2 نئے پلیئرز جبکہ 2 غیر ملکی پلیئرز بھی حکام کے ریڈار پر ہیں، میڈیا نے مشتبہ میچز کی فہرست بھی شائع کی ہے۔ حکام کے مطابق ان میچز میں بولرز نے 3 لگاتار وائیڈز اور بڑی نوبالز بھی کی ہیں، مشتبہ پلیئنگ الیون، درمیانی اوورز میں سست بیٹنگ کو بھی نوٹ کیا گیا۔

ٹیم میں شمولیت کی توقع نہیں تھی، بھارتی بلے باز کرن نائر

نئی دہلی// چیمپئنز ٹرافی 2025 کے اسکواڈ میں نظرانداز ہونے والے بھارتی بلے باز کرن نائر کا کہنا ہے کہ ان کو ٹیم میں شمولیت کی توقع نہیں تھی۔ بھارت کے وجے ہزارے ڈومیسٹک ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کرون نائر کو چیمپئنز ٹرافی کی ٹیم سے نظرانداز کرنے پر بھارتی سلیکٹرز کو کڑی تنقید کا سامنا تھا۔ بلے باز نے ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایمانداری کی بات ہے کہ ڈومیسٹک ٹورنامنٹ سے قبل انہوں نے چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں شمولیت کا نہیں سوچا تھا کم از کم اس چیز کے لیے ابھی خود کو بہت دور سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ وہ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ آپ کے خواب ہوتے ہیں، خیالات ہوتے ہیں، آپ زندگی میں کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی، فہیم کی سلیکشن نے طوفان برپا کر دیا، فینز بھڑک اٹھے

ویب ڈیسک// آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں پاکستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں آل راؤنڈر فہیم اشرف کو شامل کرنے پر سلیکشن کمیٹی شدید تنقید کی زد میں آگئی۔ گزشتہ روز سلیکشن کمیٹی کے رکن اسد شفیق نے ٹیم کا اعلان کیا، جس میں کپتان محمد رضوان، نائب کپتان سلمان علی آغا کے علاوہ بابر اعظم، فخر زمان، کامران غلام، سعود شکیل، طیب طاہر، فہیم اشرف، خوشدل شاہ، عثمان خان، ابرار احمد، حارث روف، نسیم شاہ، شاہین شاہ آفریدی اور محمد حسنین شامل تھے۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو اننگز اور 122 رنز سے شکست دی

میلبورن// آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے الانا کنگ کی (نو وکٹ)، اینابیل سدرلینڈ (163) اور بیتھ مونی (106) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آج واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن انگلینڈ کو اننگز اور 122 رنز سے شکست دے دی۔ ٹیسٹ میچ کے تیسرے روز ہفتہ کو آسٹریلیا نے کل کھیل کا آغاز پانچ وکٹوں پر 422 رنز سے کیا تھا۔ سوفی ایکلسٹن نے تالیا میک گرا (12) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو چھٹی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد کم گارتھ (صفر)، الانا کنگ (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ لارین فائلر نے بیتھ مونی کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا دیا۔ بیتھ مونی نے سات چوکوں کی مدد سے 106 رنز کی اننگز کھیلی۔ سوفی ایکلسٹن نے ایلیس پیری (دو) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیائی اننگز 440 پر ختم کی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا کو انگلینڈ کی اننگز کی بنیاد پر 270 رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔ انگلینڈ کی جانب سے سوفی ایکلسٹن نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ لارین بیل اور لارین فائلر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ریانا میک ڈونالڈ۔گے نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ مایا باوچیر (ایک) کی صورت میں گنوائی۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا پاکستان میں دوسرا سفر کل سے شروع ہوگا/ترجمان

لاہور// آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا پاکستان ٹور کل سے شیخوپورہ کے تاریخی ہرن مینار کمپلیکس سے شروع ہوگا۔ ترجمان کے مطابق اس سفر میں ٹرافی کو 14 دنوں میں پاکستان کے دس مختلف شہروں میں لے جایا جائے گا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے قبل ٹرافی کا عالمی سفر پاکستان میں 16 نومبر کو شروع ہوا تھا جس کے بعد ٹرافی کو 26 نومبر سے 26 جنوری تک شریک دیگر سات ممالک میں لے جایا گیا۔ دوسرے مرحلے میں شیخوپورہ کے علاوہ ٹرافی کو بہاولپور، فیصل آباد، حیدرآباد، اسلام آباد، کراچی، لاہور، ملتان، پشاور اور کوئٹہ لے جایا جائے گا۔ ٹرافی 8 فروری کو پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان سہ ملکی سیریز کے افتتاحی میچ کے دوران نئے اپ گریڈ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں بھی نظر آئے گی۔ ان 14 دنوں کے دوران جن اہم مقامات پر ٹرافی کو لے جایا جائے گا ان میں ملتان کا قلعہ، بہاولپور کا نور محل، پشاور کا ارباب نیاز اسٹیڈیم، کراچی کا نیشنل بینک اسٹیڈیم، حیدرآباد کا نیاز اسٹیڈیم اور فیصل آباد کا اقبال اسٹیڈیم شامل ہیں۔ ٹرافی ٹور 14 فروری کو کراچی میں اختتام پذیر ہوگا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا افتتاحی میچ میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 19 فروری کو ہوگا۔

سہ ملکی ون ڈے سیریز کیلئے میچ آفیشلز کا اعلان

لندن// انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے پاکستان میں ہونے والی 3 ملکی ون ڈے سیریز کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان کر دیا ہے۔ آئی سی سی نے ڈیوڈ بون، رچرڈ النگورتھ اور مائیکل گف کو سہ فریقی ون ڈے سیریز کے لیے میچ آفیشلز مقرر کر دیا ہے۔ سہ فریقی ون ڈے سیریز نئے اپ گریڈ قذافی اسٹیڈیم لاہور اور نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلی جائے گی۔ ڈیوڈ بون آئی سی سی ایلیٹ پینل آف میچ ریفریز کے ممبر ہیں جبکہ رچرڈ النگورتھ اور مائیکل گف آئی سی سی ایلیٹ پینل آف امپائرز کے رکن ہیں۔ پاکستان کے امپائرز راشد ریاض، آصف یعقوب اور فیصل آفریدی بھی سیریز میں ذمے داری نبھائیں گے۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان سہ فریقی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 8 فروری کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا، جس میں آئی سی سی ایلیٹ پینل کے رکن انگلینڈ کے مائیکل گف اور آئی سی سی انٹرنیشنل پینل امپائرز پاکستان کے فیصل خان آفریدی آن فیلڈ امپائرز ہوں گے۔ قذافی اسٹیڈیم 10 فروری کو نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقا کے درمیان ہونے والے میچ کی میزبانی بھی کرے گا جہاں رچرڈ النگورتھ اور راشد ریاض آن فیلڈ امپائرز جبکہ مائیکل گف تھرڈ امپائر ہوں گے۔ لیگ کا آخری میچ اور سہ فریقی سیریز کا فائنل کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان اور جنوبی افریقا کے درمیان کراچی میں ہونے والے میچ میں آصف یعقوب اور مائیکل گف آن فیلڈ امپائرز ہوں گے۔ آئی سی سی ایلیٹ پینل آف امپائرز میں شامل پاکستان کے احسن رضا 14 فروری کو فائنل میں رچرڈ النگورتھ کے ساتھ امپائرنگ کریں گے۔

فہیم اشرف جن کی چیمپئنز ٹرافی سکواڈ میں شمولیت کو 'سفارشی' کہا جا رہا ہے

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈر اور ٹی 20 فارمیٹ میں ہیٹرک کرنے والے پہلے پاکستانی بولر کا اعزاز رکھنے والے فہیم اشرف کا پورا نام رانا فہیم اشرف ہے۔ وہ 16 جنوری 1994 کو پنجاب کے شہر قصور کے گاؤں پھول نگر میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا شمار علاقے کے بااثر لوگوں میں ہوتا ہے اور وہ پیشے کے اعتبار سے وکیل ہیں۔ فہیم اشرف کی دو بہنیں اور چھ بھائی ہیں جبکہ ان کی عرفیت 'یویو' ہے۔ وہ انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنے سے قبل پاکستان میں ڈومیسٹک کرکٹ کے میدان میں بھی پرفارم کرچکے ہیں۔ فہیم اشرف نے پروفیشنل کرکٹ کا آغاز سنہ 2010 میں انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 19 کرکٹ ٹورنامنٹ سے کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے قصور، فیصل آباد کی ٹیم اور قائد اعظم ٹرافی میں بھی پرفارم کیا۔ سنہ 2017 میں ان کو پہلی مرتبہ ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں پاکستان ون ڈے ٹیم کے لیے نامزد کیا گیا لیکن وہ اس میں انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز نہ کرسکے۔ اس کے بعد 2017 میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے وہ پاکستان سکواڈ کا حصہ بنے اور بنگلہ دیش کے خلاف وارم اپ میچ میں 64 رنز بنائے۔ انہوں نے اپنا او ڈی آئی ڈیبیو 12 جون 2017 کو چیمپئنز ٹرافی میں سری لنکا کے خلاف میچ سے کیا جبکہ اپنے ٹی 20 کیریئر کا آغاز ورلڈ 11 کے خلاف میچ میں 12 ستمبر 2017 کو کیا۔ فہیم اشرف پاکستان کے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے کسی بھی ٹی 20 میچ میں ہیٹرک کی۔ 27 اکتوبر 2017 کو شیخ زید کرکٹ سٹیڈیم ابوظبی میں سری لنکا کے خلاف میچ میں انہوں نے یکے بعد دیگرے تین بیٹسمینز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد سنہ 2018 میں زمبابوے کے خلاف ایک روزہ میچ میں پانچ وکٹیں حاصل کیں اور اس سال انہوں نے پی سی بی امرجنگ پلیئر آف دی ایئر کا اعزاز بھی اپنے نام کیا۔ اس کے علاوہ فہیم اشرف پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سمیت افغانستان پریمیئر لیگ، سری لنکا پریمیئر لیگ اور بنگلہ دیش پریمیئر لیگ میں بھی پرفارم کرچکے ہیں۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق فہیم اشرف نے اب تک 34 ایک روزہ میچ کھیل کر 46.30 کی ایوریج کے ساتھ 26 وکٹیں حاصل کیں جبکہ ٹی 20 کے 48 میچوں میں شرکت کر کے 27.5 کی ایوریج کے ساتھ 36 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ بیٹنگ کی بات کی جائے تو فہیم اشرف نے 34 ایک روزہ میچ کھیل کر 10.66 کی ایوریج کے ساتھ 224 رنز بنائے ہیں جبکہ ٹی 20 فارمیٹ میں 48 میچز کھیل کر 12.44 کی ایوریج کے ساتھ 311 رنز بنائے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے پاکستان کے سکواڈ میں نامزد ہونے کے بعد فہیم اشرف تنقید کی زد میں ہیں۔ کرکٹ شائقین فہیم اشرف کی پاکستان ٹیم میں شمولیت کو 'سفارش' پر مبنی قرار دے رہے ہیں۔ سوشل میڈیا ایپ ایکس پر ڈاکٹر آف کرکٹ نامی اکاؤنٹ نے ایک میم پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ بولنگ ایوریج 46.30 اور بیٹنگ ایوریج 10.66 ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,